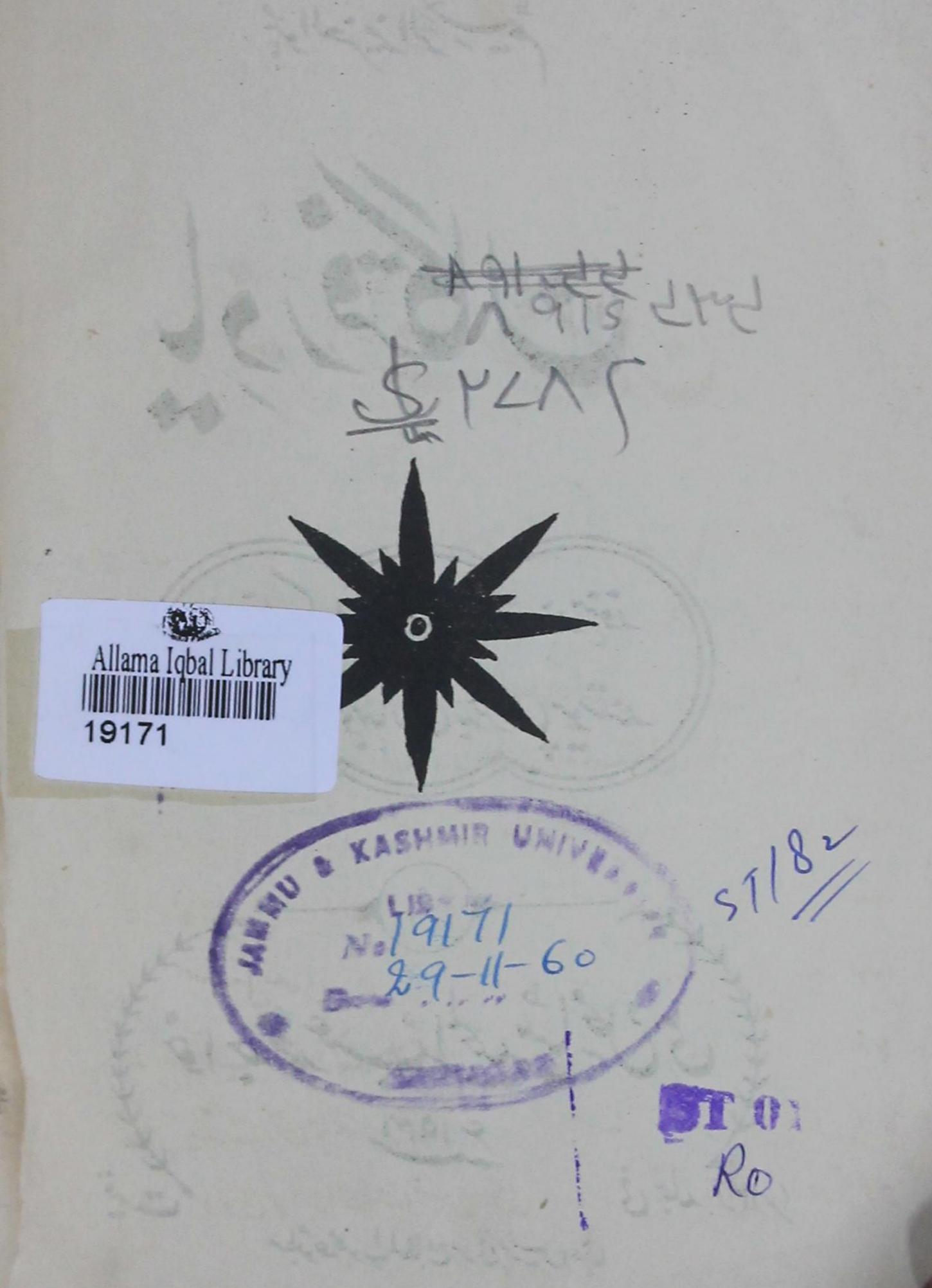
多多点。

Ex Libris

Asaf Ali-Asghar Fyzee Presented to the Library of The University of Jammu & Kashmir June 1, 1957

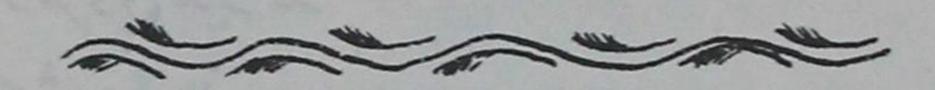
بموالعزيزالوسيم بادآیام کدازیاد نیروز حرفي والمحديد

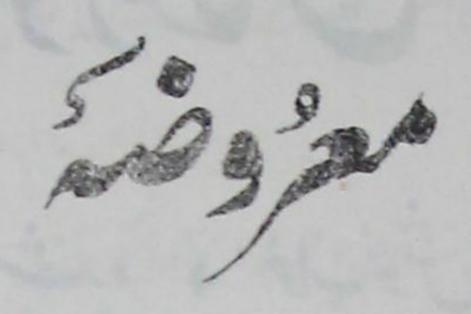


المرسية

صفح		
	ميرمجبوب على پاٺاٺاو دکن	,
4	ميرزاب على خال سرسالار حبك أول	+
11	مبرلائن على عما والسلطنت سألار جنگ نانى	٣
10	سرسيدا حدفان باني مرست الطوم على أرص	~
14	﴿ وَاكْرُونِي نَذِيرِ احْدِ	٥
++	٠٠٠ ناله الى المانى ا	4
41	تواب مرزاداً غ وملوى	4
44	بندن رتن نامخه تسرشار	^
171	مولوى خواجه الطاف حبين عالى	9

نم الله الم صفح ١٠ مولوي عبد الحليم شرد اورعزيز مرزابي - اسے .. ٥٢ .. ال عليم محمود خان ا ١١ علىم محرواصل خان ١٠ الله على التركيم ال الله مولوى رجم الدين شاه صاحب اور مولانا ابوالخير ٢٤ ۵۱ میاں صاحب مولوی ندیر حسین محدث ۴۸ ١٤ مولوى مهدى على محن الملك مولوى منتاق حبين وفارالملك سه ١٥ سرشاه سليمان ١٠ ١٨ خان بهاورعلى الماوه والے سرططان اعرفان كوالباروالے سرعلى الم مين والے - سرسكران ابار دراس والے .. الا ١١٥ .. على- احدا بنائے عبراللد ١١٥





اس تحریریں برالٹرام کیا گیا ہے کہ عرف وی واقعات تحریر ہوں جوت موجم دیدہ بریا ہوں تو ہوا می کے ساتھ چند در چند واقعات سکھ جانسے سے اسلام کرا می کے ساتھ چند در چند واقعات سکھ جانسے تھے۔ مگروہ سب سماعی ہوتے۔ بعض کے لئے تھے شہادت بھی موجود ہے ۔ نام قلم انداز کے گئے ۔ فقط۔

فواجر المحيد

يج روب المرجب المرجب

الم الشرار حمن الرسيط

برحبيم ديدافساندنده به خواب وش ديدم وافساندشيم ازخواج

مير جيوب على يا ثالورن

في ميران سي وي ري

بیاس برس آنکھ بندکرتے گذرگئے۔ لورڈ الگن وائسرائے مہدکی آند آمدہ ہے۔ جتیج بید پر دروازے بنے ہیں۔ نظر فریب بالکل بختہ معلوم ہوتے ہیں یک کلیا آنہیں۔ درختوں پر سرراہ جینی خور بین یک کا بتا آنہیں۔ درختوں پر سرراہ جینی فندیلیں لٹک رہی ہیں۔ جارمینا ہے۔ جارمیان یکن ارحوض ۔ تنوا دروشن وال سنز کا س لٹک د ہے ہیں۔ سارا شہر وابن جا ہوا ہے۔ محلوں کے اندر کا حال خواجانے۔ وہاں تک رسائی نہیں۔ دوید یا ٹی کی طرح بہایا گیا ہے۔

کوئی نئی بات نہیں ۔ وائسرائے کی آمدیر یونہی ہوتا چلاآ باہے ۔
فقے میداں میں فوجی کرتب دکھائے جامیں سے ۔ عام مخلوق بھی دیجھ سکتی ہے ۔ نگو لے کا در۔ نہ بم کا خطرہ ۔ شامیانے تنے ۔ دیرے جیمے نفس ہوئے ۔ قررات خیم اضارہ استان نبرھیں ۔ ادھرمغرز مہمان ادھر سے انظم معرز مہمان ادھر سے سے دیشا ۔

بندہ جوان رعنا۔ بنرہ جودہ برس کاس - دیکھنے دکھانے کے دن سازوسامان درست کر گاڑی پر سوار ہو۔ آدھر کا ڈخ کیا۔ امادہ بہ عابیوں میں گاڑی کھڑی گڑس کی جھےت پر عظمہ سیر دیکھ لیں گے۔ کوچان سے غلطی ہوئی ۔ گاڑی مہانوں سے انرنے کی جگہ جا کھڑی کی۔ ہم بھی بہت باندھ اندرواض ہوگئے۔ بہرہ ہو کی موجود - دعوت نامہ دیکھے کون سب جوٹی اندرواض ہو گئے۔ بہرہ ہو کی موجود - دعوت نامہ دیکھے کون سب جوٹی کے آدی آئیں گے۔ بات بات بی تو بین موجانی ہے - ہاں برنے درت ایس موجانی ہے - ہاں برنے درت اندرامبرامرار کے پرسے کے پرسے کھڑے ہیں انگرز بھی ہیں مندوستانی بھی ۔ عورتیں بھی مردجی - دیں عورتیں نہیں - بے پر دگی عام نہ تھی ۔

اطلاع یہ تھی۔ لاٹھ صاحب آئیں گے۔ لیڈی معاصب اتھ ہیں ہے۔ لیڈی معاصب اتھ ہیں ہے۔ لیڈی معاصب ایک ہیں ۔ ایک ہوں گی معدر شامیا نہ ہیں صرف دو درباری کرسیاں رکھی ہیں ۔ ایک معزز مہان کے لئے دوسری میزبان سے لئے۔ باقی رسمی کرسیاں۔ دہ بھی

يد کوے کوے کانا رکھو۔ اعلىخفرت تنزلف لائے لينة فامن -كورارنگ جھربرابدن -دارهی کلیجین - سریر زرددستار-ای بیفیتی طرهٔ امتیانه - بدن میں فروك كوث- ازسرتا يا متانت اور وقارى تصوير جي عاشات بالاس ے کے۔ کھو در کھڑے ہے۔ اتے ہی لا کھ صاحب کی سواری آئی۔ فلاف نوفع لیڈی صاحبہ مراہ ہیں۔ساتھ نے۔تا چدار کن شامیانہ مين وافل ہوئے۔ نظے آؤیوں کے کھٹ لگ کے وہاں صرف دو المتبازي ستن اب بولوكيا بو - بينول عم بله ينول بم عرتبه ينجيل كبونكر- أوازيرى كرى لاؤ-جوبدار ممين سيكرى لے كرجلا-بندة دركاه نے اس کے ہات سے جھیٹ کی سب ایک طرف ہو گئے۔ لیجا فرینے سے لگادی۔ ور بھے اڑے ا كرتب نفروع بوئے - اللخفرت نے قادر اندازی كے كرتے وکھائے بندوق ہا کھیں ہے لی فرق تک کے۔ سائے وبدار ہائی لے کھراہے۔ جنگی ہے اس کی سیدھ بیں روسہ اھالا۔ آدھر سے بذوق على مهي سے دوير الألبا - بار بالألبالك نشانه عي نام كوخطا بني كيا. بلا مالفه عرض ہے۔ بين كى آنكى كى دو بدكو فضامين ديجين سے قاصر می ۔ بھروفارالام ار وزیردکن نے بندون سنمالی۔ نانے

الکے تھی خطابھی ہوئے۔ افسرخبگ افسرالملک بھی ابسے ہی سے رہے اور منٹ کاربہا در علی نراالقیاس -

اب دوسرے طرز برنشانہ بازی منزوع ہوئی۔ سامنے ایک دابدار ہے۔ اس بربوئل اللکائی جاتی ہے۔ اس کوگر دش میں لانے ہیں اورنشانہ الکائے ہیں۔ اس از مائش میں بھی حضور میزنور اول نمبر وافی کھیسٹری بول توسب کھے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔

اب نیزہ بازی کی باری آئی نو دیدولت میان قد گلدارسبزہ پر
سواد ہوئے فطفت نے ولی نعمت کو دیکھ کرجن نظارہ میں ہجوم کیا۔
رقی ٹوٹ گئی۔ لوگ آگے نکل آئے۔ پولیس نے تن دکیا۔ اُن کواٹ رہ
سے روک ویا نو دسواد آگے بڑھے۔ رعیت کے حال پر شففت روئیں
روئیں سے بہک می کفی۔ نہایت متانت اور آ ہنگی سے سب کومٹا دیا۔
سقی درست کر دی گئی۔ کرتب جاری ہوگئے۔ زیادہ عرض کرنا فضول ۔
فرجی نوجوانوں نے اپنے اپنے بہر دکھائے اور نمائش ختم ہوگئی۔ فعل ایسے
سرداروں کی رُورے کو اپنے جوارر حمت میں جگہ دے ۔

بادآبام كمازيادنه رفتنت سنوز به گرجبنهادبهاران بنزان بوسنند

ميرزاب على فان سرسالار جبات اول

جھرس کا بخر آج بنسطرس کا بڑھا ہے۔کوئی نی بات ہن تجب توبہ ہے۔وا قعات یا دکیسے ہیں۔ یا دی نہیں۔اس وقت بیش نظر ہیں۔ ایک منظرے بعد دوسرے منظر کا بردہ الٹ رہاہے۔ سننے مولوی عنایت الرحمٰن فال میرے جا میں باوا کے سطي بھولي أو مجاني يسرسالا رجنگ ول كي منم بلك مفرطيبه واز دار مفرب منتركار-يه فاكسارسايه واررات دن أن كے ساتھ ماں باب كا اكلونا۔ رونول زندہ - تون مال - يرورش كے لئے جيا باوارعناب الرحن فال) كاكنف عاطفت- وه محى صاحب اولا د- اولا د دمى بين - خود حبدرآباد یں ۔ بچوں کے ولدادہ - ہیں بچے ۔ توبصورت بچے ۔ شاکت تر بچے ۔ ان کابچے ۔ ہمہ وقت ان کے ساتھ۔

موسلا دصارمینے بررہاہے۔ سرسالارجنگ کی ڈیوری میں ڈرہے

سرکاری در سے ماحب عالی شان ر رزیدن کو دیا کیا ہے۔ ہماری کاری جلوفانہ کے بھامک میں داخل ہوئی۔آئینہ فانہ کے درواز۔ عاطری ہوتی بہاں ostico نجب تفانداب ے۔اسکاروائ ى نا تنا الحارى سے أتر الك جيلانگ مار در وازه من وافل-اندر راسند سقف پوش م مکان آئینه خانه و در و دیوار بر محرب مشت بیل آنسینه جسیاں-وسط صحن میں حوض ۔ بانی سے لبرز بجرس کی عورت مطری نہا رہی ہے۔ سریر فوارہ محص ریا۔ اور محل کا منڈالگا ہوا۔ محسلی 5.25 Jose Arc light! Carbon light-بحلی کی روتنی دیجی ہے مینی میں عجب بہار دے ری ہے۔ انبیوں برآب درآب کاعکس یجلی کی شعاوں سے بحلیاں کوندرسی میں-ایک جانب جینی فاند سے مینی مے برتن جھن سے لے کرزمین تک آویزاں - نگارفانہ مین۔ جهل جراع - ديواركيريان روش - مكر مح زر ورو كي جوبن يرج -سارامكان مهانول سے تجرابوا ہے -صاحبان الكريز-ابل قلم. إلى سيف -لباس ثنابيه حال -لبديان باكيزه ادا- برو دوش برمنه-به زياده ديي كم - صرف اعلى عهد بدار مرعوم الب طرف مجھ سے قريب على صف كالم يادين مرين مرين مرين المرين المرين المرين المارسياه جفد سياه شرواني -سياه پوش -باول بن جوتا انگرزي -

ساسے سے میز وان صاحب تشریف لارہے ہیں۔ بلندقامت۔ کورا رنگ - مراعب المعلى مرى كايته نهي عركا فقفى - بدن مجرا بوا-دارهی صاف موقيس بري بري مندوستار كالى تيروانى ببينه برستاره بند كالمخد على مل مل كرريا ہے - واه كيا برے بن یظے جاتے ہیں جہانوں سے باش کرتے جانے ہیں۔ مولوی عنابت الرفن فال مے باس آگر تھنگ کئے۔ مولوی صاحب بیں انگریز کا بجدات کے ساتھ ہے۔ سرکار براجنیا ہے۔ دم بھرکوانیں چور تابت والما المان الله الكريز بنارها ہے۔ سركار مانتا بى بنيں الكرين دباس کے سوااورلیاس بہنتا ہی نہیں۔ سالارجنگ ممکواتے کاوں بر المحقيم ا-آئے بره كے - برنفتكو مجھ ياد بنين -بعد ميں جا باوا نے سنای ہے۔

مہان ڈرزیر جارہے ہیں۔ اندری اندر دومرے مکان کوراستہ جاتا ہے۔ بہت بڑے دالان ہیں۔ بہاں کلی کی رفتنی نہیں۔ وہ تو بس آئینہ خانہ ہی ہیں گئے۔ میزی جی ہوئیں۔ سب اپنی ابنی جگہ جا بیٹھے۔ ہم بیرائل کے تواسلے کر دشتے گئے۔

منرول کے ہائین بیں ایک فالی کرسی برلیجا بھایا۔ کھانے انواع و اقسام کے موجود۔ گریم توائس کریم سے شوفین جب آنے گی کھائیں گے۔

بڑی بڑی وشوں میں جرج سے سانچ بیں دھلی ہوئی۔ کوئی بلی زرد۔
کوئی سفید۔ کوئی گلابی آنی شروع ہوئی۔ ہم کھانے گئے۔
اب بارش تھم گئی۔ کھانا حم ہوا۔ سب پائین باغ کوروانہ ہوئے۔
یہاں آنش بازی چھی مرکاری آنش بازی بنائی ہوئی۔ یہ فرنسیسی خاندان
ہے گیشتوں سے نوکر جبالاً تا ہے۔ اس نمود ہے بود میں کوئی بات اپسی نہی ہوئی۔

Un'a ly li Theatre beloviel i'l یاری کمینی نمانناکرے کی رسب وہاں چلے گئے۔ یہ بہلاتمانناہے جوہم نے این عرس دمکیما۔اس سے پہلے کوئی ناطک بہیں رسکھا تھا۔ ہوائی مجلس عى - بالحقول من كنيز كلے من تجرب برياں أدهر كھڑى ناچ يى بين -ہوائی عبلس بارہا ہوئی ۔ تجرکبی نہیں دیجی قصد فدامعلوم کیا ہے۔ ہم کھونے کئے۔ جہدی علی فان ربعین محسن الملک) کے یاس ایک کرسی برجارا ہے۔ آنہوں نے یو تھا۔ نام کیا ہے کہا مجدیکس کے ساتھ آئے ہو و جیاباوا کے ساتھ وان کی بلاجلے جیا باواکون - آخرایک چیراسی آیا اور میرد کرے کیا۔ جلسمتم ہوا۔ جہان رخصت ہوئے لطف برکہ سارے بھے میں ایک بخیر-باتی سب معربیاں بحوں کا کام بی کیا تھا۔ یہ توعنایت الرحمٰن خال می کا بحریف و کھسنامل گیا۔ بھراس کھرس

گذرنہیں ہوا۔ اللہ گھرکوبنائے رکھے۔ ونیابدل گئی۔نقشہ بلط گیا۔مہماں نوازم گیام معند براعتماد سنرہا۔میرلائق علی خان عمادالسلطنت مدارالمہام ہوئے۔دوسرے بریسرکارہے۔بعید قریب ہوگئے اور قریب بعید۔



مبرلان على خان عراد السلط في الرحياني مبرلان على خان عراد السلط في الرحياني الرحياني المران على المران على المران على المران على الدادل كونه بعاجاتي ـ توآج زبان علم بران على بران على

نام ندانا-

انظام مے مشکو نے معلی میں ولی عہد بہا در تولد ہوتے۔ زیادہ عمر کا کھواکر نہیں لاتے سے مشکو صغیرسن فوت ہوگئے۔ قدیم سے یہ رہم طی آتی ہے۔ گہوارہ مدارالمہام وفت گزرانتاہے۔ مدارالمہام عما دالسلطنت میں۔ یہ گہوارہ نے کرحاضر ہونگے۔ دیوانی کے عہدہ دارجلوس میں شریک ہونگے یسب نہیں اعلی مرتبہ ہمارے والداعلی مرتبہ نہیں اعلی مرتبہ ہمارے والداعلی مرتبہ نہیں این عادت کے فلاف ہم کوساتھ لے گئے۔ ہم ناخواندہ جمان میں۔

جلوفانه بین سواری سے اترے ۔ پائین باغ سے گذرکر و دیوانخانہ
بیں وافل ہوت عالی شان عمارت ہے نئی بات یہ ہے جانشینین اور
شاہشین و و نوں موجود - دوسرے مکانوں ہیں اگرشاہ نشین ہے۔
توجانشین نہیں ۔ سارے مہان زرق برق لباس میں صف بستہ کھڑے
ہیں ۔ ملارالمہام ہبادر کے برآ مرہونے کا انتظارہے ۔ وہ سف انشین
سے اترے چلے آرہے ہیں۔ چال مستانہ ۔ بلند بالا ۔ بدن مجاری ۔ رنگ

گورا۔آب موتی کی کے رہم بہموتی ہے رنگ کی دستار۔ اس پرمونیوں کا مرزیج - بدن میں بیازی کمخواب کی اچکن۔ گلے میں ست لڑا۔ ہازوبند دست بررسب زیورمونیوں کا کسی نگ کا بنانہیں۔ بڑے سے بڑا موتی رسطے کی گولی کے برابر۔ سب خوش آب ۔ خوش دنگ ۔ سڈول کمخواب کا عکس موتیوں کو بیازی کئے دبتا ہے ۔آئ کا حن دو بالا مورم ہے ۔آج عکس موتیوں کو بیازی کئے دبتا ہے ۔آئ کا حن دو بالا مورم ہے ۔آج عکون زیور بینها ضروری ہے ۔ بہنے ہوئے ہیں ۔ معمولاً امرام کے ہاں یہ رواج نہیں۔

باہرے دالان مک آگئے۔ سن لڑے کی ایک لڑوٹ گئے۔ موتی بیٹا بٹ گرنے نفروع ہوئے۔ کان بیں آواز آئی۔ ٹوٹی ہوئی لرط نٹولی۔ بیٹا بٹ گرنے نفروع ہوئے۔ کان بیں آواز آئی۔ ٹوٹی ہوئی لرط نٹولی۔ نوٹی کر وہیں بیمینیک وی ۔ مٹر کر مجی نہیں دہمیا۔ آگے بڑھے چلے گئے۔ الشدرے استعلیٰ چوہدا دوں نے اٹھا لئے ہوں گے۔ اگر کسی کا باؤں ٹرکیا ، موگا۔ ووجار ٹوٹ بھی گئے ہوں گے۔

یہ آئے آئے اورساری برات پہتھے ہے۔ پائین باغ میں پنجے گئے بہاں مہانوں کے لئے ہائی عاضری رسب پر بہو دائے کے ہوئے ہاتیں بہاں مہانوں کے لئے ہائی عاضری رسب بر بہو دائے فوج فرا باجاگا جا پر سوار ہوت و جاوس بن گرتیار ہوگیا۔ سب سے آگے فوج فرا باجاگا جا اس سے بیچے گنگا بھنی گہوا و کھے رخود بد ولت کا ہائی۔ اسے جی گوبرار جو برار موجود ہوت ۔ ایک آبک چھڑی سب کوبٹ گئی۔

ابک ہم کو بھی مل گئے۔ یہ مہانوں کی آرائش ہے۔ نناید بھی وسنور سوگا۔ چھڑی انسان ہم کو بھی مل گئے۔ یہ مہانوں کی آرائش ہے۔ نناید بھی وسنگری بانس کی کھیجی۔ اس برسنگین رو بہلی کھیجہ لیٹیا ہوا۔ یہ جے مقبشی سے مدنا بڑی انوٹ کی جیزے۔ ان جیزے۔

طوس جارمنارس بوناموا-جو كارمبارك بن وافل بوا- سب طوفانه من بالخيون يرس اتركة - ديوان عام من فاكر مرد عرك من منصفى اجازت بنين-كهواره على من داخل بوكيا-كشنى من ندر-کشنی برکشنی یوش برا ہے۔ اندر معلوم نہیں کیا ہے۔ معودی وبرلعد جوبدار آئے۔ بان دان ساتھ لائے۔ بان دان طاندی کے ہیں۔فاصے بڑے۔ كنابى - قندكى سننبول بن بند سے ہوئے - روہلى دمنك كى ہوئى-اند فانے بنے ہوئے بن -جوز جونری -لونگ -الائی -بلی ڈلی-الگ الگ فانوں میں کھی ہیں۔ ایک فائے ہی عظری دو قلمیں ہیں۔ سب کے اوبرصافی المن ملى بان وهرے الى - برایک كو بان وان ل كيا - كلون بن جرے داے گئے۔ کورا ہارے تو طعنوں سے عی نجا تھا۔ کہارہ برا ہے بے کی بساط ہی کیا۔ بہای عرض کئے دیتا ہوں۔ میرے سوااس جمع میں ووسرا بين نظا- اجازت عطابولى - رصت بوك - ولوان كي دلورى على بالمقبول برائے - بهاں سے آنر انے اینے کھروں کو سے کے ۔ شابال جرقب كر نوازندكدارا-

سرسيدا حمفان باني مررسته العلوع كي كره رمم المرميون كاآغازم وصوب مين نزى آن على مه و باوا اور حيا باوا رمولوی عبدالرجم خان اورمولوی عنابت الرحمٰن خان) خصت بردمی ائے ایک دن سجے کے وقت جیا باوان کھڑے ہوئے۔ جھے سے کہاجل على رفع طبيل کے -ان کے ساتھ اُن کے جیموٹے صاجرادہ ابواحن فان بھی ہیں۔ بہ مجھ سے ڈھائی برس بڑے ہیں۔ بین اس وقت کوئی کیارہ برس کا ہوں ہم دوانہ ہوگئے۔ وہاں سرسیدسے ملیں گے۔ بہے سرستیا عنایت الرحن خان کے تعلقات بیان کردوں۔ بات صاف ہوجائے۔مولوی محدیقی خان اُن کے سکے مامول۔میرے دادا-سرسيركيم دري- دونول بحوطليهاري كي الى والي معدين برصن بي - بهرسرسيد عنى صدرالدين فان صدرصد ورو د على مح شاكر و عنابت الرحمن خان أن كے تھركے آدى - رات دن كا ملنا جلنا تھا اِنطن اور تحكم موكيا مهاراسارا فاندان سرسيدى اداكابرو- مرأن سيمخرف-برا كني بي -كرا الني بي -كوئي وجرنبي مخفض للهي: نام فخالفت النبي كرنے - فاندانى روابطين فرق بہيں - ايك دوسرے كى عرب

غرض على كرطه جا انزے يہے كا دى كر سرستدكى كو تھى روانہ بوئے۔ Edy ompownd. Edy - Vicasis Lie Compound - 53. كل بوت كا عام نشان تنبي - اطلاع بونى - اندر بلائ كي - ايك فاصے لمے چوڑے کروس دافلہ ہوا۔فرائی بنگھا تھے رہا ہے۔دو جار معمولی کریسیاں ٹری ہیں۔سامنے وفنری میزلکی ہوئی ہے۔ اُس کے آگے كرسى نهين جوكي جھي ہونی -اس برسفيد كنجها- بيجھے گاؤنگيد -ابك برمرد آلتی پاین مارے نشریف فرما ہیں - ہاتھ بین فلم ہے - واسطین نہیں طونک -یجه لکھ رہے ہیں۔ اس زمانہ میں ار دو نیزے کی قلم سے تھی عباتی تھی۔ وی

ان کی ہیئت کذائی شنئے۔ سریہ برشی بال۔ داڑھی جھاج سی۔
رنگ گورا۔ نقشہ بھوا بھوا ۔ بن وٹوش الشراکبر۔ سرسے پاوں مک فق خنور۔
سفیدکرتہ زیب بن ۔ ننگے سر۔ بہعلوم ہونا ہے ابھی نہاکر اُسٹے ہیں۔
ہم کو دیجھ کرفلم ہاتھ سے رکھ دیا۔ ہاری طرف متوجہ ہوئے۔ کوئی
بارگفنٹہ بات جیت ہوتی رہی۔ گفتگو سے کھی۔ ایساکوئی پہلونہ تھا جوا دہو۔
بارگفنٹہ بات جیت ہوتی رہی۔ گفتگو سی کھی۔ ایساکوئی پہلونہ تھا جوا دہو۔
مولوی غایت الرحمٰن خال نے جسٹس محمود سے ملنے کو کہا۔ یہ اِن کے

سائف کے کھیلے ہوئے ہیں۔ سرسید نے گفتی کائی۔ نوکران موجو دروارم محود کے پاس بنیام ہے کرگیا۔ اس کرہ کے مغرب بیں ایک فرا دروانہ ہ El Evi-a liber Sittingroom & Ess. ایک بین بڑا Screan ایک بواہے ۔ کارتجاری کا اعلیٰ تمویزے۔ جسس محود بہاں تشریف رکھتے ہیں۔ بیکھا لگا ہوا ہے۔ کھے نہیں رہا۔ سنا ہے ان کو پہنے سے نفرن تھی۔ کی سوفا بھے ہوئے ہی كونى تهين - صدريس مرطر محمود يقع بن -سامن جيموني مي بزرهرى ہے۔ ایک اور صاحب کی ہیں۔ یاد نہیں۔ کون تھے۔ گفتگواس برموری ہے۔انگلستان کی ہمودی کی بنیاد کو کے کی کانوں پر مخصرے - ان كانوں بن اب ات أن كو كله باتى ده كيا ہے۔ اتنے سال مين فتم بوجائكا بھرانگاستان تم سارے اعدا دشماربیان ہور ہے ہیں۔ ہرات حطمی طور برکی جاری ہے۔ کوئی بیں منٹ بہ صحبت دی ۔ اس کے سواکوئی ذکر الله الما - بيان تك كر مزاع يرى كى عي نوبت بين آنى - اب نعجب بونائ اس گفتگونے اناطول کیسے گھنجا۔ مرکفنجا۔ رو وفدح تو ہوا بہن ۔ وی فرما نے دے۔ آخراس گفتگوے عاجز آگر خصت ہوئے۔ ول پر نفش الات اليه عالى قدرانسان كے دماع كا توازن تواب بوكا ہے۔ دونوں بکہ ممانوں کی کوئی تواضح ہمیں ہوئی۔

والروق من المالية

کتابیں تصنیف ہوری ہیں ۔ ہم بجہ ہیں۔ خو دنہیں بڑھ سکتے ۔ باوا
پڑھتے ہیں۔ ہم سن لیتے ہیں۔ پھر خود پڑھ سے تحابل ہوگئے۔ کوئی
سناب نہیں چبوڑی۔ ہرگاب دو دوتین بین دفعہ پڑھی ہے ہیں یا بیجہیں
بڑھنا غرور۔ بادھرکتا ہے ہی اُدھران موجود ہوئی ۔ باوا نے انتظام کریکھا
ہے۔ ویدا دناممکن ۔ ہم دکن ہیں بستے ہیں ۔ کبھی کبھار دلی آجاتے ہیں
وہ کبی مہینہ دوجہینہ کے لئے۔ بزرگوں کی ان سے سناسائی ہے۔ دوابط
منہیں ۔ نہارے باں سے کوئی وہل جائے نہ وہ تشریف لائیں۔ دیداد

ار یکے ہیں۔ گرسب خوش گذرانی کے سلسلے ہیں۔ شعر۔ كُوكيا مريب كيا كربلاكب ب جيماكيا تفاويياي على جركياكيا دلی میں ان کوشن اسکول میں داخل کر دیاہے۔ وی صاحب سے حبدراً بادے روابط ہیں۔ عربی بڑھنے کوان کی فدمت بن جیج رکھا ہے توكارزمين را نكوس اختى به كهباسسان نيز برداختى الدوواورانگرزی ی برصوبانین توغنیت ہے۔ عربی تولو ہے کے جے ہیں۔ غوض ڈیٹی صاحب کی نسبت روزان سے تذکر سے ہونے ہیں۔ یہ واردات بیان کرتے ہیں۔ سب سماعی ہیں۔ خرر کی کنالش بنیں-اب ہم کوان کے عادات وخصائل سے بھی مجھوا قفیت ہوگئے۔ طاخری کی توب نه اب آئی نه آنده کی آئے گی ۔ ابھی توصورت و سین بحینسیب نہیں ہوتی ۔

اب ہم وائی طور پر دہا ہے ہیں۔ والد کی نیش ہوگئے ہے۔
اب ان کو دکھیں پر دکھیں ہم چاندن چوک یس گزررہ ہے ہیں گفند گھر
کے باس ہیں۔ وہ چاندنی چک اب کا ساچاندنی بچک نہیں۔ دونوں جانب
سرک ہے۔ بہج میں ٹیرٹری ۔ گھنے درخت جھائے ہوئے ہیں۔ سامنے سے
پی صاحب تشریف لارہے ہیں۔ بہان کا روز کا معمول ہے شام ہوئی
گھرے نکل پڑے۔ اب دہی لائبریری میں جائیں گے۔ گھنٹ وو گھنٹے کی

نشست ہوگ یمنی ذکاراللہ ادر اسٹر ہارے لیل بھی بیاں ہوں گے۔ اخبار مین ہوگی گیب شب لردیگی اندھیرا ہوتے اپنے گھروں کو یل دیں گے۔

میانہ قامت ہیں۔ رنگ گندی ہے۔ سیابی کاعضراس می فالب۔ زبداندام - أنكوس قدر عصولى - زبانت بردال -كاره بيشانى -اقبال مندى كى دلي - ناك كيوراسى - طاطعى كيمشت توضرورة دوست کی بابت کہا نہیں جاسکتا۔ بڑے تحلنے کے آدی میں-آواز تھاری اور باث دار- نراداً دی سن لیں -برایک محے کراسی کے کان میں - کھوے بول رئ بي يسفيد شيروال مريول وي - بي ينه الما وال وال مريول وي - بي ينه الما فوكا غولك نازک اندام-بدن میں لمباساکرته اوپرصدری بسریرسرع ترکی توتی۔ بارہ بیرہ برس کا سن- برہارے سرعبدالرمن بی - موہما دروا کے جانے جلنات - دی صاحب اوران کے والد میں تجارتی تعلقات ہے کھنٹوں ان كى دوكان ير أكر بيض بي رصاب كى جائج بينال كرتے بى - باوا نے تعلیم اور تربیت کی غرض سے بیٹے کوان کے سیرد کر دیاہے۔ اہی کی صحبت كااترے بواج وہ كھے ہے كھين كئے ہیں۔ طبيداسكول قائم مع - باني عليم عبدالمجيد خال من - سالانه طبسه

ہورہا ہے۔ ویوان فانہ میں معدر والان کے سامنے شامانہ فاسوا سے۔

میرکری کی نشست ہے ہم مجی حاضرین کرسیاں کم آدی نیادہ ہم کھڑے ہیں۔ دپٹی صاحب کا لکچر سین سے ۔ لکچر ہوا اورخوب ہوا۔ بلامبالغہ عرض ہے دل ہے جاہماتھا کہ یہ تو تقریر کوختم ہی نہ کریں ۔ نقرہ نقرہ ایک مُرضع شعرتھا۔ اگر کانول کی حبنت کہتے توزیبا ہے ۔ لکچرے بعد ایک نظم شریعی طب مے فوع میں برتھی ۔ وہ چھب گئی ہے ۔ مولوی اور شاعری کچھ ہے ہی ہی بات ہے۔ برسمجھ بہتے ۔ مولوی اور شاعری کچھ ہے ہی ہی بات ہے۔ برسمجھ بہتے ۔ مولوی اور شاعری کچھ ہے ہی ہی بات ہے۔ برسمجھ بہتے ۔ بہتے ۔

اور سے۔ سی کا عین سالات اللہ ہے۔ ج عی موجودیں۔ یاد نہیں صدر کون مخا۔ وی صاحب مہانوں کی اول صف میں تشریف فرما ہیں۔ صدرکے سیکریے کا ووٹ ان کے سروہوا۔ تقریرکی کوئے ہوئے سیحان اللہ کیا تقریر علی - کمر مختفر - بیان کیاکہ سرکایا تکرنے کیا م، اوراس کی دو توقیس بین ایک تجارت دو سری یادری جی مرزی تسلط كالراده بوائي بيد دووهي جاموه د بوقى بن بهم كمريح صاحب فوددافل بوجائے بیں۔ یادریوں نے اے ای قربین خیال کیا - Late di Morning post a 3,000 is Madmolvilive & in in it is in on any نے تقریک جامنا سے تھی۔ کا ہواوں نے تو کان پارے کہ آئندہ کی باہر والے سے تقریر کرائی ہیں۔ جنانچہ برموں اس کار بندر ہے۔

罗加丁香花见河河河 江南西平

آخری ملا قات کا حال گیفتے۔ کیں والدِ مرحوم کے ساتھ وات کے وقت عارباہوں۔ لال کوئیں کی سڑک سے ہم گذررہ ہے ہیں بعث جاڑے کا رہم ہے۔ سٹرک خواب روشنی کم سکا کی ڈی صاحب نمو وار ہو ہے۔ وہ بھی اُدھری کو جارب ہیں جدھر ہم مسلام علبک ہوئی۔ فراج برسی موئی۔ مراج برسی ہوئی۔ بہر بات چیر بات چیر بات چیت کا سلسلہ شروع ہوا۔ بدتو ما دہنیں کہ گفتگوس توثوع ہوا۔ بدتو ما دہنیں کہ گفتگوس توثوع ہوئی۔ ہم کا میں مارسے ہوا اُضری میں مارسے ہوا اُسے کی میں مارسے ہوا اُضری میں مارسے ہوا اُسے۔ بہر کھی میں مارسے ہم کھر جلے اور بیل کی میں مارسے ہم کھر جلے اسے۔ بہر کھی وہ ایک کی میں مارسے۔ ہم کھر جلے آئے۔ بہر کھی و بدل و مارسی ہوا۔ اُسے۔ بہر کھی و بدل و مارشی میں ہوا۔ اُسے۔ بہر کھی و بدل و مارشی کھیں جو کہ بہر ہماں ہوگئیں ہوا۔

و المالية الما

ان سے روزمناسی ہوتی توکید مکر ہوتی - ہم دکن جی - وہ شمالی مہند
یں ۔ ٹبدالمشرفین - اتفاق کا خلا مجلا کرے - ملافات کی سبیل مکل آئی ۔
والد بزرگوار کی بیشن ہوگئ - دہی آن رہے - ہم سال دوسال میں
حیدرآباد کا بھیرا مار نے لگے - بوں تو کون آتا جاتا میں چھا تے تفقیقہ تم ہوا۔
تلاوت علی - اب تلاوت جنگ - ان کی محبت ہم کولے جاتی رہی - ان کولاتی
رہی - اب تک یعلی جاری ہے - خلاان کو سلامت رکھے - بس ان ہی کے
دم تک حیدرآباد ہمارا اور ہم حیدرآباد کے - بھرالت والمتداور خیصلا میں ان

سائن سے پڑھے ہوئے۔ ہمارے سائن کے کھیلے ہوئے۔ جاناکی مطلب سے
ہن کی غرض سے نہیں مقصود دیدار زیادہ قیام نہیں۔ آٹھ دی دن سے
میں نے افتا اور افتہ ن افاط

يل ديه ويارشاطرباش نهارفاطر-حبدرآبادے والبی ہے ہم اختیاط کے بندے ۔ گفنٹر سوا گھنٹہ سلے استین پر بہنے جانے والے -اب جوائے ٹرین بی بول کھڑی ہے۔ وقت برروانم موجائے گی عکم الے دوم درجہ میں سامان رکھوا دبا۔ in Seatre served يرسيزكا قبضه كرليا- اورسافرائ - بافي دونون سيسي أنهون في طيلي-1000 -ce in wpper Birth Zinger by الماس القي ما ما ماحب تنزلف لائه - است ساله وعن كرف كوآئے -كوئى ماراجان ہجان كى تفارىم سے كہا شبلى ہيں -كرى بالمع بن-ايك الله مال كى بنائى بونى - دوسرى أق بدوں کی ۔صنعت کری فوب - قدرے لنگ موجود - حران رانتیان کاری wpperBirth whe viget - Lace Sive تك يمخين بارج - يتح كوئى سيط فالى نبين -اب بوتوكيا بو-رات كا وقت ہے۔ ون مونا توكذار مى دينے - اورجو دوصاحب تھے وہ خبر بھی نہ ہوئے۔ یہ بہل کہاجاسکتا کہ مدان کی شخصیت اور عذرے واقف تھے۔

يانبين - ين ف اين سيث أن كويش كي - اور خود اوير جلاكيا- اندهاكيامات دوانتھیں۔ درخواست قبول ہوگئ گرمن کر سے لئے زبان مبارک توک نبين بوتى - نه اوركس سائنى نه يوستكريه اواكبا- يق به خفلا رومسيد-تمكريه كيا-إن آثار توسنودى دوئه مبارك سے ظاہر تھے۔ كوما سرى سعادت مندی لیسندیره ہے۔ پھریات چیت ہوتی - والدسے ناواقف تھے۔ میرے بجانواب نفے فال صاحب کونوب جانتے تھے۔ رات کومانگ اتار بركرسورے - بھرسارے دن نہيں لگائی - مناظيراً ترنے كے وقت لكانى-يسفركونى جوبس طفية كالخفا-بم براه اورنك آبادجار بيم بن عبع مولى توبات جيت كاموقع آيا- پائے جوبين محى معرض كفتكوس آيا يكي نے ذكرنس يجيراكى اورنے بھوا- فرانے لكے- بن نے اپنے سامنے بیٹھ كر مستری سے بوایا ہے۔ بڑی کاریگری کابنا ہواہے۔ بالکا صحیح بنا ہوا ہے۔ بہ بى فرما يا-اب بك كمح كمحى البالمعلوم بونام - نلوا عجلار باست - تلواكمال جو محلات - رماعی کیفیات ہیں۔

سارے دن ایک بیالی میں موٹے دانہ کا قندیا س رکھارہا۔ بار بار بطلی بھر سیالی بھر بیالی بھری ہوگی ۔ اُن کے کلام میں توشیر بنی نہیں ۔ بھری میں شیر بنی بیالی بھری بیالی بھری ہوگی ۔ اُن کے کلام میں توشیر بنی نہیں ۔

الموز كرفتگي من مازى بات ذكر آيا - شايد ظهر ن كو بُح كرنه كاموال محف الموري كو بُح كرنه كاموال محف الموري و بنازي بين برسكنى - وقت برا داكرنى چا جينے - بجعر كلام باك كى المرن چا جينے - بجعر كلام باك كى اين براحی -

اب ایک بات اور سنے بیں اس زیانہ میں کا کھانانو بے کھانے كاهادى تفا-تلادت على نے نفن باسك الب بھرد با تفا-اب تك الى والده زنده مخفيل - يه مرومه مخزمه كاحمن سلوك تخا-اب وه بات كهال -بھلاننا وودن بن کون کھاسکتا ہے۔ دسترخوان مجھابا۔ ان کی صلاکی -وقت نه تخفارانكاركروبا كوني مضائقه بنبس جب وه كهاني بنطح تو عارى بات محى نه يوقعى - فوردى اور نرركى كاخبال درميان كقا-اكريه زمانه بونا تو مجرس محى إن كى بات نه يوهينا- به دوسرا وا قدم على واران سرسيدس نواضع ست انحراف كرتے ہيں۔ بئن نيان سب كى بعدام خصلت یاتی ہے ممکن ہے انگریزی طرزافتیارکرنے کا بدائر ہوفاندانی لوك تھے۔ بھو کے نیکے بہن مورے عارین - فاریم تعلیم اور عدید خوالات دونوں کے عامل - بزرگوں کی انتحصیں ویکھی تنہیں۔ تھے رید کیا تھا عصت ل الام بيس (قي-

اب ان کا طبه سننے اور لباس برنظردالے - برسیدا حد خانی وردی برن نظردالے استان کا طبه سننے اور لباس برنظردالے - برسیدا حد خانی وردی بین نہ سننے مون وردی کی ٹوبی سربر بھی اثنا زمانہ گذرگیا کاس وردی بین نہ سننے مون وردی کی ٹوبی سربر بھی اثنا زمانہ گذرگیا کاس وردی

دیجینے والے بھی نہیں رہے - عرض کر دیبًا مناسب سمجھتا ہوں نوشتہ باند سیاہ برسفید۔

سريرتري توبي برنگ عنابي - بھندنے دار سطے بين ورق كوا -يعنى فروك كالرفرن من - كلوكى كلى بونى بنين - ينع وسط كوط. اس كا بحى كلا بند- اندر سے شرف كاسفيدكا لرجعانك ما ہے - با دربانہ فینن - کوٹ سے بٹن کھلے ہوئے سیجے بناون تھبلاسی منبیب بنن. كريزنهي - باول من مندايين شوز- باس أنكمول كو كولانهي لكنا-سار وادى يه وردى نهي بينة - لويى سب بينة بي - فل درس بين مون يه تين آ دى ، تم سنے بحشہ دیکھے - مرس اللہ خال میں اللہ خال مصطفے خاں رجان مرکئے۔علی گڑھ کے آس باس کے رئیس تھے) فود مرستداحد فان منسنی ذکار الشریمی اِس رنگ میں بہنیں رنگے گئے۔ ترکی ٹویی تک النول نے نہیں بینی - جالی صاحب - دیگی نذیرا حدیث بینی -

یه توبرسیل نذکره تخا-اب نبی صاحب کا حلیه سنخ - میانة قامت گندی رنگ - نه و بلے نه موٹے کے کت ده پیشانی پهره پر دلالت مہن ۔ ثه و بلے نه موٹے کت ده پیشانی پهره پر دلالت مہن ۔ آگھھوں بی دہانت - قیافه حافظه کی قوت کا پتا دیتا ہے ۔ ترکی و پی ۔ حیدرآبادی ایکن - بتلون نما یا جامه - انگریزی جوتی ۔

44

یصحبت رات کے کوئی نوبے سے شروع ہوئی۔ دوسرے دن سہ بہرکوختم ہوگئی۔ بھرہم کہاں اور وہ کہاں۔ بادبا تی رہ گئی۔ شہر کہاں کا من عکمین کی کہاں اور اور کہاں۔ اور اور کہاں۔ اور اور کئی۔ شمل مَن عَلَيْمَ مَا فَارِنْ

الواب الواع ولوى

(4)

بمارى محركونى كباره باره برس كى بوكى - داغ صاحب حيرمآباد اك - الملحفرت كاستادمقرر وت ربين قرار تخواه قرار باني -كبول نه بر بادشاه كے استادین كسى مهشا كے مفودى - بر برعت ابوظفر بها درستاه کی ایجاد ہے۔ وجہ ہوتی جاستے۔ بادشاہ اب نام کے بادشاہ لال ویلی کی جار دیواری کے اندر حکومت - باہر کارکینی كاراج-الك لا كار ويمه ما بهوار منين - اس كوجا بو اور صويا بو مجياو-سارا تبطریابو- نه کونی کام نه کونی کاج - خالی سے بیگار کھی - برگاری کا مسغله شاعری -إس م مجد واه بواداه موی جائے گی مبدان حنگ کی واه ہوا واہ تو دوسروں کی میران ہوگئ۔سارے شا ہرادوں اور سلاطین کا ہی مشغلہ قرار پایا۔ شاعری توکیا خاک ہوتی ہے کی بندی ہونے لى -طرفه يه كه غزلس بكنن - ان كے تخلص وال ديے جاتے على بندوں كييا يل حد مشاء حد عد عاحب عالم تحبين وأفري كى عنه سنة -جانور فربه شورد ازراه نوش - آدمی فربسود ازراه کوسس - به وباسادے ملک بن عام ہوگئ- اب نک کھیلی ہوتی ہے۔ ہی داع صف کی رورش کا باعث ہوئی۔ بہلارتمبوں کو شعر گوئی سے کیامطلب - اگر کہیں بھی نور کس معرف کا سناعری کے لئے اجھی تعلیم در کار بہاں اس کا کال ۔ بہ دوسطر پی تھیں تو وہ بھی بداملا ۔ بدقوارا - طسے ہم تھے توہم نے دکھا ہے ۔ کوئی پو جھے کسی ادشاہ کی شاعری کو فروغ ہوا ۔ آئ ان کا کوئن ام بھی لیتا ہے۔ جوآب کی شاعری کو فروغ ہوگا۔ بیشک مصاصب بیٹ کی فاطرواہ واہ کریں گے اور بیٹھے بیچھے بنسی اُٹرائیں سے ۔ فلط سلط اچھا بڑا سب اچھا۔ بہاں اُچھے بڑے سے بحث ہی کیا بریٹ کا سوال ہے بنگن سے نوکر تھوڑی میں میصور سے نوکر بین ۔ مگر مضور سیط بھر سے

ایک و کرساعی ہے۔ ککھے بغیر طبیعت نہیں مانتی۔ اگر دروغ ہے توبرگہ دن داوی۔ رئیس صاحب نشریف فرما ہیں۔ صحیفہ اشعاد رحل برستا ہے۔ گویا مصحف شریف ہے۔ اور اکسی میں مصاحبوں کی کھڑی ہیں۔ واو کا اندا زنرالا ہے۔ اور صرکے آومی آومی آومو اور اُد صرک اور مرا اور اُد صرک اور اُد صرک اور اُد اُد صرک اور مرا اور مرا اور مرا اُدر کیا جدت ہے۔ کرسی بید وزیرا عظ تشریف فرما ہیں۔ مرکادا فکر فری سے سرکا خطاب یا باہے بیر وزیرا عظ تشریف فرما ہیں۔ بڑے موقر ہیں۔ بہت قابل ہیں بیط بیر میں عظم والد ل میں بیضے ہوئے ہیں۔ بڑے موقر ہیں۔ بہت قابل ہیں بیط کی فاطر دلد ل میں بیضے ہوئے ہیں۔ شعر خوانی ہوری ہے۔ آدک جادک

جاری ہے۔ یہ چپ چاپ بیٹھے ہیں۔ ٹس سے مس نہیں ہونے۔ کہاں تک گلا بھاڑتے۔ نوبت برمقطع رسید ہو داد نہیں دیت نوفا طرعا طریر گراں گذرتا ہے۔ آدی کھہرے ہوت یاد-جہاں دیدہ -سرد وگرم روزگارچنیدہ۔ دبان جنک پڑے ۔ عرض کی یہ صنور کی غول ہے۔ یہ نویہ بھو رہا کھا دبوان حافظ بڑھا جارہا ہے۔ ساری بُرائی دھل گئی یُصنور فیض گنجور بھولے نہ سہائے۔ لو ہمارا کلام حافظ کا کلام معلوم مہرتا ہے۔ بری عقل و دانش بایدگر سین۔

ران فقول کوجانے دیجئے - فدامعلوم ستے ہیں یامن گھرت - اب داغ صاحب کا حال مسنئے - اگرسب لکھوں تو دفتر سیاہ کروں بڑھنے دائے اکتاجا بین - اختصار مناسب حال -

ہمارے گھرمی مشاعرہ ہے۔ ہمارے ہاوا نے ہیں کیا حبیب کنتوری نے کیا ہے۔ یہ ہمارے ہمسایہ ہیں۔ اِن کا گھر چھوٹا۔ ہمارا الرا۔ گھرما نگے کو لے بیا ہے۔ بڑے والمان اتنے بڑے کہ ہاتھی ساجائے ۔ بڑے بڑے بڑے والمان اتنے بڑے کہ ہاتھی ساجائے ۔ سامنے صحن چبونزہ ۔ وہ کھی اِسی اندا ذکا۔ زین سے پانچ چوفٹ بلندیزی بی حض گرفطرہ پانی کو تر سے کسی امبرکا دوانخانہ ہے۔ ہم توکل یہ واد ہیں۔ مشاعرہ کے لئے موزوں ۔ بہت آدمی آسکتے

داغ صاحب کو حیدرآباد آئے ہوئے فاصد عوصہ گذرگیا ہے ۔ اس عصد میں بہت سے مشاع سے ہوئے بدیہ لامشاع ہ ہے جس میں انہوں نے آنے کا وعدہ کیا ہے ۔ بدریرتشر لیف لائے۔ اندر کے دالان ہی صدر

مقلم برمجائے گئے۔

طيه سنة - دراز قامت - فربه اندام - زنگ گندی مان برسياي نقشه مجدّا- أنكهون من س- أوازالي بإط داركه سارامكان براكون مها ہے۔ دوریاس کونی محروم نہیں ۔ بھراس میں ترقم۔ مرسائل صاحب عبیا بنیں۔ نہ آج کل کے شاعروں کاساجوبورے کو تے ہیں۔ شعرورکورد کانا اجھا-اکٹرے معنی-الفاظ کاڑھیر کے توکون کے ۔ کالیاں کون کھائے منه محاف - ہجوان کے بائن المے کا واف - ای کون می بلدکرا ۔ دعا يجنے - خلاان كوعقل مليم عطاكر _ - كي طاعنوں كى شاعرى مي اوقات فعاتع نركير - داع صاحب كالباس د بل كے نواب زادوں كالباس سريه وكوسنيه توبي ليس عي بوني - بدن من حب مداني كا انكركها - إس تن ونوس برزيب نهيں دنيا -آئے جل كرحدر آبادى اجلن بن نظر آبن کے-معرع طرح یادیس ایناشعر یادید-ایک ی کهانها- دوسرانیس بوا-

وه كونسى ہے آفت جویاں نہیں آئی ہ القی می رہی تھی اے مرکب ناکہانی

ناگہانی۔ زبانی فانیہ۔ رواب ندارد۔ یادنہیں کہ طرح میں واقع نےغزل ٹرجی یا بہت ان ان عبر ان فانیہ۔ رواب ندارد۔ یادنہیں کہ طرح میں واقع نےغزل ٹرجی یا بہت ان عبر طرح غزل لاجواب تھی۔ سارامشاعرہ ہرشعر برگو جا تھنا۔ ایک شعر عرض ہے ۔ م

مرساتنا بز کے تھے جارتے ، جمن الالیان صال کے تات والدصاصب قبله اكثر داع صاحب كى خدمت بى ماخر بوتين سخن كرتے وائع سے المن بنيں - سلوراق مان بلا - سلوراق بان بلا سالک سے اصال ع بنتے تھے۔ ان کے بعد حالی سے کھی کھی میں مرکاب بوتا - ایک دن جود صوی رات کی جاندنی علی بوتی محی - اور جاندنی می وكن كي - بربركب سيزطاندي كايتره بن رباع - واع صاحب دال مندی یں رہے ہیں -مکان منڈی کے وروازہ سے کمی ہے دینت برسرك سنبدى عنبرك بازاد وجادي ب مطرك كأس باداصل كنج كالمعيدة بالافان إرشست ب محن من كنت بي يوسد بال ال جاندنی کافرش - خاص دان اور کی آگے رکھے گاؤ تکبرلگاتے بیٹھے بى - كم ما فر بوئے - رات خاصى آكئ كى كى - دوجارا دى صحبت بى منے۔ وال سے بہت تیاک سے ملتے کے۔ بڑی دیر صحبت رہی - کئی غزلين سنائين- تكريبين- شاعرانه بنخترنيين - كهو كے توضرور اور بے ہے جی کا مسادیں ہے۔ جانتے ہیں۔ جو آتا ہے ہی عرض سے آیا ہے۔ پھراس کونٹ نہ کام کیوں بھیجا جائے۔ خود نمائی اور خود سنائی بڑھا
ہنیں ۔ اس وقت کی گفتگو کا ایک حقد یا ہ ہے ۔ عرض کرتا ہوں خولمنے
گئے میری ران گئے تک پہان شست رمنی ہے ۔ سا مضطرک ہے
آدمی آتے جانے ہیں۔ رنگین مزاج بھی ہوتے ہیں رائے وال منڈی کا
تھیٹر ہے ۔ نتا ید یہ آمد ورفت اس وجہ سے ہواگاتے ہوئے بھی
گذرتے ہیں۔ اکثر میرے شعر ہونے ہیں۔ تعربی کا یہ انداز حرام
گذرتے ہیں۔ اکثر میرے شعر ہونے ہیں۔ تعربی کا یہ انداز حرام
زادہ نے کیا ہی خوب کہا۔

يهكرشعرك من المتي من توعا جراكيا بول يصريب من الم

يرصاب

اِس نہیں کا کہیں عبد ال جنہیں ہوں دور کہتے ہیں وہ کہ آج نہیں ورسی کے ایس نہیں کا کہیں عبد کی آنگھیں نجی درسی میرے شعروں کی بول دا در ملتی ہے۔ والد ماحد کی آنگھیں نجی میرٹ سے مرائی مرزا تھا۔ داغ صاحب سے جہرہ سے ملال سے آثار نہیں مسرت کے آثار نمایاں سے ۔

دُوسراوا نعم سنة:-

نواب احرص خال باب داداکی بیراث الا باتھ جمال ہو بیھے۔ کبوتر بازی کے ماہر۔اس کو ذریعہ معاش بنا ناچا با جنگلیوں کاساتھ تنارکیا۔اس کوسائھ۔لے حبدرا بادر دانہ ہوتے۔شاید خان خان بہادر کے ایکا سے ہو۔ سناہے ان کو کیوترہازی سے شوق تھا۔ یہ کھی دلی کے نوّاب زادے۔داع کی دلی کے تواب زادے۔فدیم مراہم۔انے ہاں جا اُترے۔ دیوان خانہ کی تھیت برجیزی تصب ہوئی میرطی لگا بھی کیاں پڑھائیں۔سانے دال منڈی ۔بہاں ناج کے ڈھرکے دھر بابريات بن عنى كبوتروں كے جہاڑكا وے كاطرب بن كرو کولے۔ بڑمیاں دیں۔ بھولیں دکھادی سب ایک دم آڑناج برجایے۔ اب لا كم وانا أجمعا لي بين - آوَاوْك فلك الكاف نعرے لكاتے بن كبوتر أن كانام تك نبل لين - ننظ سر فلك بأول وحشت زده صورت بحسة رسنبكر، إنفس مندى كي طرف دور در بعرهي ايك ہا کھنہ لگا۔ بہاں کے کبوتروں میں جا ملے۔ کندیمجنس بانجنس پرواز۔ راس واقعم کے دوسرے بانتیرے دن ہم داغ صاحب سے ہے۔ انہوں نے اس سرگندست کوا سے دلفریب اوریر مذاق برابیس اداکیاکہ بابدوسٹ اید فقرہ فقرہ برمنسی کے مارے بیٹ میں بل مجے جاتے سے اب تک جب خیال آجاتا ہے ہنی آجاتی ہے سارانفشنہ آنکھوں تلے بھرجانا ہے۔ بن نے بولکھاہے دہ کھانس کائی ہے كوسش بهت كى مروه بات كهان مولوى مدن كى سى-بان كى شاءى كافائل نوالك زبانه سے ميں فوش بياني كائجي ول سے قائل ہوكيا۔

مولوی الطاف حین قالی حیدرآبادآت - ہمارے مہان ہوئے ان کے ہمرکاب واع صاحب کے ہاں جانے کا بار باراتفاق ہوا۔ دونوں بری محتن سے ملے ۔ ثما عوانہ رفایت کا بنا نہیں - ایک دوسے کا ول سير مدّاح مناءى كارنك عبرا عبرا-إن كامولوما بنه-أن كاعاشفاً ودنوں ایک دوسرے کو کل م شنانے۔ ول کھول کر دا دو ہے -فى الحقيقات كلام دونوں كے أئى ائى عكة فابل داديں-جب آخرى مرتبه عاضرى ہوئى تو دوجارمنظى محب ين ري-اعلیجض سے باس سے سوار آبا ۔غزل لا با۔بدلفافہ لے معذرت كراندر على كئے بم كھر طيات - آج كى رات كابى وقت تھا۔ يہ معلوم نبی کننی در س غزل باکر دایس کی -سوار در دانده بر مطراتفا شنائے بہن طدوایس کردیا کرتے تھے۔اس کے بعد والدی بنش بوكنى- يم دلى على أته على المان كالنقال بوكما- صورت وعفى تسبب بہیں ہوئی۔ حی معفرت کرے عجب آزادم وکھا۔

(1)

ير حيررآباد آئے ہو سے ہيں۔ ان كى كتابيں ہم نے يڑھى ہيں۔ فسأنه أزاد مى ديجها م - بُورانين - أناصبرنه كفا- ادعورا مدعورا-يرجى فبرنبين كهان أتراع بين - بم كم أبير طن طلن كلي كي وربمك ہمارے باواکی مجی کوئی جیٹریت یا شخصیت نہیں۔ بھریہ مہارے محصر كول آنے لكے - اور ہم توكى كے بال جلنے والے ہى نہیں كسياند-بجر القات كى كيا صورت بودعام جلسول كارواج بني كدوبال صورت نظراً جائے۔فدا کارساز ہے۔ ملاقات ہوئی اوردل کھول کر ہوئی۔ اوربدت تک ری - بر ہاری بجین کی عادت ہے۔ شام ہوتی اور بوا فوری کونکل کھڑے ہوئے۔ گھری دل ہی تنبی لگنا۔جب تک حبرالباد من رسب روز باغ عام کا بھیا۔ می گھڑکوئی کھی کوئی۔ کرایے سکان ين رين بي - زاتى مكان نبي - جهال مناسب معلوم بوا مكان كايد يرك ليا-اتفاق يركه بهشه قيام باغ عام ك قرب وجاريس ريايجم وہاں جاناکیا دخوار ۔ جاتے ہیں خاصی ہوا خوری ہوجاتی ہے منروکل دیکھ کیتے ہیں۔ سبزہ زار بھی ہے لیب آب بھی۔ سررو جمن بھی ہے اور

سرورواں می ۔ گل گلزار می ہے اور گل ترکی ۔ ع وَمطرب سے كمجى منون نه تفاريها د السبتكي نه موتوكهان مو-يسب عمركانقاصا ہے۔ دنیاس فرست پر انہیں ہوتے۔ نہیں فرست سے ہونے کا دعوے ۔ ہارے یار دوست سنرہ وگل کے بیا سے۔ لب آب کے شائن روز جمع ہوجاتے ہیں۔ گھنٹہ دو گھنٹہ حبت گرم رستی ہے۔ یہ وہ زمانہ تہیں کے قبل کود کا مدارس میں انتظام ہو۔ یہ توصرف تعلیم بن بن - بیان آؤیره لو - تعیاد جیان عام و - بخون کی صحت سے کیا واسطم-ية تومان باب كا فرض ہے جس طرح جا بين صحت كا جال كريں-برے اصول تھے۔ خلاکا سنگریے ختم ہوگئے۔ بندن رتن الته مجي كل وكلف سے شیال -روزانه بهاں آجائیں۔اورتنہا آئیں۔فدامعلوم کہاں اورکس کے ہاں رہتے ہیں۔ ہے لبھی دریافت بہیں کیا۔ ہماری بہاں ایک خاص نے ہے۔ اسی بھاکہ بنجفين كيامعلوم ان كوماري كون سي آن ليسنداني ماري صحبت من بيض لك عركا تفاون الس كامقفى نها الم مم من آن كے -جا ہو یہ کہوکہ سینکھ کھا کر مجیروں بس مل کئے ۔ اِن کی صحبت مجمی نا گوا ر نہیں ہوئی۔بزرگانہ آماب میں فرق نہیں آیا اور رنگے صحبت مجھی خاب نہ ہوا۔ یہ ہمارے اوران سے صن اخلاق کی دلیل ہے جہانتک

یادہے کی نے تعارف نہیں کرایا۔ گمشان یہ ہے کہ اُنہوں نے خود ى فرمايا بوكرين نيرت رين ناته مرشار بول- يم توبه محى نه يو محى نه يو محص - بو فوتی سے ملابات جیت کرلی-نام ونشان سے کیاغون-اگراس وقت ان کے خالات مصفے کاخیال ہوتا توساری ان کی بابن گروس باندھ ليت-اب كون افسوس طنة بين - يم مجينات كياب حب جرايان يك كنيل كهيت -اسى زماني ان كاناول كرم ديم سف انع بوالفا اہوں نے خودلاکراکی کسخہ ہم کودیا۔ اس پران کے دسخط نہ تھے۔ان کے ہاتھ کی مخررہے کے اپنیں وجھی۔ یہ کناب بھی نہ ری کوئی ہے گیا۔ صرف ایک واقعہ یادہے وہ عرض کرنا ہوں۔ باغ عام بن دو بڑے بڑے تا لاب ہن جب ہما ہے مقام يرطانة بين ايك اللاب يرس كذر موتاب - موسم بهارب شام ك وفت حسب معمول مم جارب من - كيا ديجفي بن كدلب آب ايك گھانس کے تخذیر عامنیوں کا فرش ہے۔ اور جلسہ کا سااہم مور با ج - ہم این علم پرسطے کئے۔ وہاں سے یہ تخنہ نظر تو آنا ہے۔ آدی چلنے مجرت معلوم توہوتے ہیں۔ گرہی نے بہیں جانے۔ کچھ دیر لعب

پھرتے معلوم توہوتے ہیں۔ گربیچا نے بہیں جانے۔ کچھ دیر بعب پنڈت جی اُدھرسے ہماری طرف آئے نظر آئے۔ آج ذرا تشریف لانے میں دیر ہوگئ ہے۔ فرانے لگے میں اس جلسہ میں شریک مفا

جانتے ہو یہ کیا ہورہا ہے۔ میں نے عرض کی فرنہیں۔ سنو کے توقعی كروكي - نفرنے دو بڑھے بہاں اكر علتے كيم نے وسطح ہوں كے -ان كي شكل وشبهات بيان كى - بم سمجھ كئے - بير تقريب انہوں نے كى ہے ان کے دویتے کوئی گیارہ کیا رہ برس کی عرکے ہیں۔ اِن کوآئ بہلے دن فراب بلای کئی ہے۔ آس کی برتم ادا ہوئی ہے۔ بیش کر حرب مونی- اول تو بول بی کسی خرم و ملت بی شراب کوا جهانبی سمجها جایا- مجریه دونون صاحب مسلمان بی رسفیدر نین معترین - منا سرون مجى معلوم بوتے ہیں - افسوش کمانان درگورا در کسلمانی درکتاب-بیدن جی اس رسم سے خوش نہیں معلوم ہونے تھے۔ بلکہ گوندا فسوس اُن کے جبرہ سے نمایاں تھا۔ سناہے کربیڈن جی ت رست نہیں۔ مے برست کھے۔ مریم نے سرشارکواتے وصریس سرخوش بھی نہیں دیجھا۔ آج اِس جلسہ میں انہوں نے شرکت تو کی تھی۔ كرشغل نهين كميا تفاكسي قسمى بدبوإن كي مندسي تهين آتي تفي فاكساً برابرس وبرنگ بلیجاریا-

 ہیں۔ جو خاص مسلمانی بہنا وا ہے۔ نقریر نہا بین سنگستہ۔ یہ بھی معلوم نہیں ہونا کرسادی عراکھ منویس رہے ہیں۔ بالکل دہی کی بامحاورہ اُردہ بولئے ہیں۔ ہرصحت کو ختم ہوتا ہے۔ یہ جمبت بھی چند ماہ میں ختم ہوگئ۔ اُنہوں نے بائع بیں آنا حجوظ دبا معلوم نہیں کہاں چلے گئے۔ ہمنے بھی اُنہوں و بو بہنیں کی۔ اب افسوس ہوتا ہے کہ کبوں ربط ضبط نہ بڑھا باجانی اور کین کے دن البیے ہی ہوتے ہیں۔ بنت نے مشغط مین آنے ہیں۔ اور کین کے دن البیے ہی ہوتے ہیں۔ بنت نے مشغط مین آنے ہیں۔ نی صحبتوں میں شمرکت ہوتی ہے سب کچھ گذرا چلا جاتا ہے۔ ہر عمر کی دل بین مرکت ہوتی ہے۔ سب کچھ گذرا چلا جاتا ہے۔ ہر عمر کی دل بین جوا گانہ ہوتی ہے۔ ہم بھی اس گلیہ سے سنتانی نہیں۔ دل بین جوا گانہ ہوتی ہے۔ ہم بھی اس گلیہ سے سنتانی نہیں۔

الم مولوی خواجه الطاف مین حالی (۹) ن سے خاندانی تعلقات در منہ ہیں - ہمارا دحود مجی نہ تھا۔

إن سے خاندانی تعلقات دیرمینہ ہیں۔ ہمارا وجود کھی نہ تھا۔ نواب کرم اللہ خطان رعوف ننجے خان اسٹ بدا۔ اور مولوی عبدالرجیم خال ببیل۔ میرے چااور با وا۔ رات دن سے ہم نشین مرتے دم تک کے ساتھی۔ بیس ان کا بجیہ۔ ہوش سنبھالا تو حآتی کو دیکھا۔ دیکھا ہی نہیں۔ گودول بیں پلا۔ بھردکن جلا جانا ہوا۔ سب کچھ حتم ہوگیا۔ حآتی خود لاہور یے گئے۔ بیدو شعہ گواہ ہیں :۔

شعرگواه بین بر استانی سنتیدا به تونے آحند کونارسائی کی بخت ہم داستانی سنتیدا به تونے آحند کونارسائی کی

صحبت کاه گائی رسیدی نونے بھی ہم سے بیوفائی کی

سنسيدا نواب كرم الله فال ورسيكي نواب محد على فال رئيس

جهانگرآباد-

الك اورشعر طاحظه بو- قالی كوترك وطن سے زیادہ ترك وہلی الگوار خاطر نفا سے

وتی سے تکلتے ہی ہواجینے سے دل سر و گوبانہ رہااب کہیں دنیا بی گھکانا مالی صاحب سرستید سے وفد سے ممبرین کرصدر آباد تنسر بعث الاسے مالی صاحب سرستید سے وفد سے ممبرین کرصدر آباد تنسر بعث لاست

ميرى عمراس وقت باره تيره برس كي في - وفد بيشر باغ من أتالاً كياب رباست سے بہان ہیں۔ حالی صاحب کی وجہسے روز کا آنا جانا ہے۔ باغےکے خانی تھیٹری تھے رہوئے۔ ہم کی موجود سے ۔ طالی صاحب اس میران کے مردنہ تھے۔ ہاں موجود رہتے تھے۔ کلام کی بنی پڑھے تھے۔ اس موقع کے لئے کچھ کہنے تو پڑھے۔ کوئی مشاعرہ مخوری تا بحطاما يرصوبا عرض وفد وداع مواسركارى مها ندارى فتي حالى كا الجي قيام كاخيال ہے - بهارے عرب خاندير آگئے - والدم وم حيرالاء ك أمراء اوراعلى عهد بدارون ك مقابله بن ي - ريخ كوزى د كوقى -معمولى كرايدكامكان - مروسيع - شهرسة فاصد فاصله بر- سوارى كو ایک کھوڑے کی گاڈی۔ صاف متھری۔ دنگ رؤن سے آراست جنى يا جوكوى بادسے ياس كهاں دحرى- أمرار كا اصرار بوا عهده ماروں کا تقاضا۔ گراس التد کے بندے نے ای کونز جے دی۔سے انكاركرديا يسبيس بكلاى باربارتشريف لائے-ابنال يجانے برمعر بوئے- مروى ابك بنيں - فرايا حي فاندان كا ميشه مهان معاہوں اسی کارہوں گا-اندرے وضعداری - بیحبت مہدرا جہنہ مك رى - بجروطن كوس رها رس - بقول إن كي كنايرا ما وكانجوك مج بال کا نجوک

اكيد زمان كذركيا عالى كى صورت وهي نصيب نهين وفي - والد مردم سے خطوکتابت جاری ہے ۔غزلیں جاتی ہیں۔ اصلاح ہوکہ آجاتی ہیں۔ایت نان کلام سے بھی باوفرماتے رہے ہیں۔ فرے کے يرصفي بن - دوسرون كوسسنات بين بين كا ما فظه جفظ مي وجانا ہے۔سادا ذخرہ موجود تفا۔ طائی صاحب کے صاحرادے نے لیا بھروایس نہ کیا۔ تفاضا سے وادیب کے خلاف نیما۔ ایک دوبار ملاقات کے دوران میں والیں کرنے کا خیال بھی ظاہر فرما یا مکر ہے ہود والين بهين كيا- خيركما مضائف ان سے والدكا ال تضافلان كومبارك كرے - بہاں إسى فى تمنا بھى تہيں - ايك خطورسن بروزماندسے بچ ربا وه بھی ٹول کہ ایک کتاب میں رکھا بڑارہ گیا۔ انفاقًا ورف کروانی من برامد مولیا - فدای شان حس جنری حفاظت کی جائے وہ نونہ سے اور جو توں می وال دی جائے وہ رہ جائے ۔ انتاء اللہ آخر الى اللى درج كرول كا -

ایک بات قابل ذکرہے۔ یہ صرف دوست عرف ہیں پائی ہے۔
ایک قابی اور دوسرے دانع۔ دونوں نخر بائے نہ تھے۔ باقی جننے
دیجھے نہ کچھے نے بات گرنخروں میں طان ۔ طاتی سے پاس کوئی آیا۔ اس
کی زعبت کلام کی طرف بائی ۔ چٹ بیاض کھول بیٹے اور شنا ناشروع کو یا

دوسرول كاكلام كعى بهت نوش بوكرسنة اوريث بحرك داددين الجب واتعد سنة -الرجيبة بعدكاب يتن بابوجواب وصلى يونيورسى كے رحظرار ہیں۔ بیمیرے مشن كالے كے ساتھى برونيہيں. عالی صاحب دلی آئے ہوتے تھے اور ہمارے مہمان-ان سے بھی تذكره آبا- الهول نے ملاقات كاشوق ظاہركيا - بس ساتھ لے جلاآيا-تعارف إس عنوان سے كياكم صاحب موصوف فلسفہ كے يروسين -اورا بنفن مي يمتات روزگار- الهول نع وض كياكه وه اين فتلم سے کھ لکھ دیں اور وہ بھر ان یا دگار حرز جان بناکر رکھیں۔ بلاتکف ایک کاغذ کا پُرزہ کے آس پر بدرباعی لکھ والے کی۔ جوان کے حسب حال محمى -

اركاعي

ہندونے صنم بی حبارہ پایترا ، آتش بر مغال نے واک گایترا دہری نے کیا دہرسے تعبیر تخفی ، انکارکسی سے بن نہ آیا تیرا مجھ سے نیا دہ میری بیدی سے اُن کو تعلق تھا۔ وہ نواب نتی فال کی منبئی صاحبرادی - ہم توحیدر آباد کھی چلے گئے گران کانویس کا رینا سہنا۔ اور حالی کا روز کا آنا جانا۔ جننا تعلق ہوتا کم تھا۔ یہ وہ نواب میں بیدہ کی وہ شدت کہ الامان - زنان فائیں میں بیدہ کی وہ شدت کہ الامان - زنان فائیں

برنده برنه مادنا تفا- مرميرى بوى كان سے برده نه تفا- ميرى شادی کے بعد تھی البیا نہیں ہواکہ حالی صاحب تشریف لائے ہول اورآنے جانے کھر میں آکر ان سے بغیر ملے جلے گئے ہوں-آفری مرتبہ جب دہی تشریف لائے اور اُن سے خصن ہونے گھرس آئے اوب بھی موجودتھا۔ صحت میں کوئی خاص خرابی دکھی ۔ ضعف بسری ضرور کھتا۔ رضن ہوتے وقت فرمانے لگے - بنی غدا حافظ اب ملنا تنہیں ہوگا۔ وہ رونے لگی-آب مجی آبریدہ ہوگئے- واقعی اس کے بعدوہ اُن سے نہ ماسكى - وه د لى آئے مرمفلوج -الك كولھى ميں اُترے بى بارباركيا-يرده كى وجهسے وہ نه جاسكى-اس زمانہ بس كوياتى بالكل مفقود تونيب ہوگئ تھی مشکل سے ایک دولفظ بول سکتے سطے پہلی مرتب جب سول سرحن معائنه کوآبارس کھی وہاں تھا۔ وہ کرسی پر بیٹھے ہوئے تخفي اورميز سامنے تفی-ميزيرے قلم الھاكرسول سرحن نے أیکے سامنے كى اور يوجياب كياب - يه وماغى المتخان كے طور بر كفا-ان كى عادت مقى حب أن سے سوال كباجا تا نوسلسلة كال م خبر كے لفظ سے ترم كرتے اور برایک خاص اندازمیں ہونا۔ اس کے ساتھ بہتم كى كيفيدن جيره يرنايان موتى -جنانجراس وفت محى خيركا لفظ عسب عادت كمااور مسكرات - السامطوم موتا تفاكه وه سول مرمن كيسوال بر

منینے ہیں اور کہتے ہیں کہیں ایسابیہوش نہیں ہوں ۔ بھروت کم کا نفط ہو ہے۔

راس کے بعدوہ بانی بت چلے گئے۔ میرے یہ فدمت بہروہوں کہ دہاں سے جو کیفیت مرض کا خطا ہے وہ میں سول سرحن کومباکر سنادیا کروں اور وہ جو مشورہ دے وہ کھ بھیجا کروں۔ چندہ اور دہ جو مشورہ دے وہ کھ بھیجا کروں۔ چندہ اور کا یہ خال انجام دینی نصیب ہوئی بھرانتھال فر مایا جس دن میں ان کا یہ حال دیکھے کہ آیا تھا۔ ول پر ایک صدمہ تھا۔ اسی حالت میں یہ چند شعر کھے۔ جوعرض کرتا ہوں۔

یہ اوال قال کا فرآجہ سے کہدد ، ہے زندہ مگراس کوجیب لگ گئے ہے
یہ قالی نہیں اُس کا بت ہو تو ہو یہ ، مگرکس بلاک یہ کاری گری ہے
سکوت مجتم نعجب کی جا ہے ، خموشی تو ضربالمثل موت کی ہے
سزائیں بہت ملتی دیکھی ہیں ہم نے ، مگریہ سنزا تو برالی مل ہے
جو کمواسیا ہوائسے جیسے سگا دو ، زبان تم نے بگبل کی کیوں جیسی لیے
ہراک بات سے مجھول جھڑتے ہیں آگی ، یہی شعریا مجھولواڑی لگی ہے

اس زمان کا ایک اور واقعہ طاحظہ ہو۔ آخری مرتبہ صالب صحت میں حب مآتی صاحب دہی تشریف لاسے تومیرے لوے خواج محد ضیع

کی عمرکوئی پانچ برس کی تھی۔ اُن کے دولاڈلوں کا لاڈلا۔ فدمت بیں عاضر ہوا۔ ومن کی بیرے واسطے کوئی شعر کہد بیجئے۔ دعب ہ کرلیا۔ جب جانے گئے تواس سے کہنے ۔ گئے۔ بیٹیا میں نے بہت کو ششن کی گراب دماغ میں شعر کہنے کہ جان باتی تہیں۔

ایک اور واقعہ شنئے ۔ بیس قاتی صاحب کی خدمت میں حاضر تھا۔

ما ہن میں شفہ کی اور اُل سے کہنے ۔ بیس قاتی صاحب کی خدمت میں حاضر تھا۔

ایک اور واقعہ سے نی مالی صاحب کی خدمت بیں ماضر کھا۔
سامنے سے شفیع کھیلتا ہواگزرا۔ بیں نے تو "کہر بلایا۔ بولے تو کہر کرنہ بنہ بیکار و بچی سے اس طرح مہیں بولنا چاہئے۔ ان بین خو دداری کم ہوجاتی بیکار و بیجی سے اس طرح مہیں بولنا چاہئے۔ ان بین خو دداری کم ہوجاتی

مبرے والد کا انتقال ہوا تو حالی صاحب زندہ مخفے۔ مگر نیم مردہ اطلاع برتعزیت نامکسی اور سے لکھواکر بھیجا۔ اپنے ہاتھ سے معذرت میں صرف ایک سطر لکھدی۔

اسى مرتبہ ایک دن دیوان خانہ میں تشریف فراہیں۔ ابھی کھانا کھاکہ اُسے ہیں۔ اس زمانہ میں کھانے سے بعد ایک سوڈوے کی بوئل پیاکرتے کے وکر بوئل کھول کرلایا۔ ایک ڈواکٹر صاحب بھی موجود ہے۔ فرمانے لگے کھانے پرتمکین چر نہیں بینی جا ہے۔ بلکہ شیر بنی کا استعمال مناسب ہے۔ اس سے معدہ میں صنعف بید امونا ہے۔ جواب دیا۔ جب بک معرہ ضعیف ہوگا ہے فریس بینی جائیں گے۔ اب کیاریا ہے جی فیبول ڈرکیں معرہ ضعیف ہوگا ہے فریس بینی جائیں گے۔ اب کیاریا ہے جی فیبول ڈرکیں

اب میں ایک سفر کے مالات بیان کرتا ہوں جوان کی محیت میں بنن آبا-بروه زمانه ب كرحيد آبادين اعليفون برجبوب على حنان شاره دکن کی جوالی کی تیاریاں ہیں۔ سراکبرحیدری نے عالی کوحیدرآباد بلایا ہے۔ مناریہ ہے کہ مرحوب علی یاشا کے عہدی تایج ان سے کھوائی جائے میرابی قصد حیدرآباد کا تھا۔ جن میں شرکت کی غوض سے تہیں دبدار احباب کے لئے جانجر شن کے انعقار سے قبل والیں ہو کیا۔ ميري اورطالي صاحب كي تايخ روائي مين اختلاف تفايين بابنده آزاد- میری فاطرط ناملتوی کردیا فخص میری صحبت ندهی مسفرمین سهولت مرنظر مى يحرز با ده بوجانے كى وجهست كوئى تن كاآدى كة ہونا فرورتھا۔ بڑے صاحبزادے ساتھ تھے۔ حالی صاحب دنیا کے كاروبارسے بے خر-صاجزادے أن سے بى بالاتر- بالكل القدوالے یہ استعارہ بہیں حقیقت ہے۔ تیرن صاحب تھی ہم سفریں۔ لا سے سلے آب کامیرن صاحب سے نعارف کولس مجرآ کے جلیں۔ یہ وی ميرن بين حن كاذكر جا بحارفعات غالب بين آتا ہے جسن وحال ميں فرداورتنك مراجي من مكنا-لازم وملزوم-آوازين سوزيسوزخوانى افتیاری - باکمال ہوئے - بن نے ترصابے بین دیکھا ہے - روزکا آناجانا تفاحندره كباتها المكنشنه جاه وطلال جملك مهاففا دانت مفقود - آواز بس سوز وگدان موجود - فیق موسقی بین مهستارت - مهران فن کونترمنده کرنے والی - غالب کی برکت سمجیس یا سرکبرحدی کی قدرسناسی اور بُهنر بروری یہ بھی اس موقع پرحیدر آباد طلب موت یہ بھی اس موقع پرحیدر آباد طلب موت یہ بھوت - دعائے دولت واقبال میں آخری کمی زندگی کے آرام سے گذار کردائی مکب عام

م دونوں مسکند کالس میں تھے اور میران صاحب کھردیں مردنی سے مناط کے ۔وہاں سے ان کا بھی سے نیڈ کا مکت کے لیا كيابيان كاايك لطيفة فابل عرض بع يوريل براه اورنك آباه جاري في اس پرسوار ہو سے - اول توجیوٹی لائن - اس برطرہ یہ کرامی ملی ہے۔ طدبندی کے تاریک نہیں گئے۔ عکر جار مولنی کے راسے می بیت مست طنی ہے۔ مل آکتا یا جاتا ہے۔ طالی صاحب نے بمرن مت سے کہا۔ بھانی یہ تو توں کی جال جلتی ہے۔ میرن صاحب کی طبیعیت بات من اضافر کے بغیر کیسے مانتی - وہ بولے- اے جناب یہ تو من والى قول كى جال على مد مين اور حالى صاحب برفقر الم منس بڑے۔اسٹیشنوں برانگریزی مندوستانی کی کھانے کانظام نہیں۔نوشری ہوجکا تھا۔ مجو کے لخلی نے خلافلاکے حدرآباد سنے۔

عالی صاحب اوریرن صاحب توسر کلری مهان کھے۔ لاہواب وڑی كارى برسوار ہوكرنظام كلب كے قصر مہناكوفرائے كھے تے ہوئے روانہ ہوئے۔ہارے لئے تلاوت علی یا نشاجواب عالی مرتب تلاوت جنگ بہادر میں -ان کی تونی بھوٹی بروم گاڑی اس میں مرمل کھوڑا جنا ہوا۔ عاضر على- بم نع نع كرت ان كے كر جا انزے - كھرجى كہنداورفرموده باب دادا کے وقت کا۔ کہاں بر اور کہاں نظام کلب۔ مربہاں آلفت اورصلاح منى اور وبال جاه وفلاح-خود مجه ليحة كس كوتر جيجى فاني city palace of of in it was in it will be it is ديكيا- اكر قارم زمانه ہونا تو ہا گئى كھوے جھومنے ہونے- روشن وكى بی ہوتی - اب ہا تھیوں کی جگہ موٹروں نے سنبھالی ہے اورروش وكى ان كے باران بى - بى حضرت بى جن كى فاطرحد رابادكاسفر ا فنتاركيا تفا-اوركرتارتها بول - ورنيس كهال اورحيد رآبادكهال-اس شہرے الفت ضرورے برشباب بہی آبا تطبی وربت بہی طفیل ہے۔ مرسوات ان کی ذات کے کسی سے خاص اتعلیٰ بنیں اول بادائتر تو بہت سوں سے ہے۔ اب ایک اور واقعرین کرناموں ۔ یونکہ مالی صاحبے ساتھ سفركيا تفا- بدلازي كهاكه كم سع كم ايك مر تبدتوان كى فرودكاه يرحاضر

ہوجاوں بیں گیاتو وہ فانہ باغ بی درخت کے زیرسایہ شرف فرما مے-اورایک نربدہ پارے صاحب م صحبت۔ برصاحب اس زمانہ ين رياست كے ملازم كے يورلازمت ترك كردى - الحداللاراب بھی بقیرحیات ہیں۔ نظم ونظر درنوں کے ماہر ہیں۔ ابنا جواب سنیں رکھتے۔ساتھ کےساتھ پرنے درجہ کے بزنمبز بھی ہیں۔ میں نے قالی صاحب سير كيه كها بهلى بى الأفات اور فوراً اعتراض حرد يا منايد دمی والوں سے برول ہوں گے-حالی صاحب سے اپنے اعتراض برتائيد كے طالب ہوئے۔ يس نے صرف اسى قدر جواب دياكر دلى كا محادره مى ہے ۔ چونکہ مالی صاحب مجی مخاطب تھے فرمایا۔ آپ کیا فرماتے ہیں۔ براس خاندان کا آدی ہے کہ اگر علط تھی ہو ہے توسی اسے می کی سلیم کرلول گا- اورایی زبان کی اصلاح کرول گائیں کھوری دیر بيها مكران صاحب كي صحبت سے كبيده خاطر-اجازت لے كرخصت ہوا واقعات بهت بي - إس مختصري كنجالش نهي -

جس خط کا بین نے وعدہ کیا تھا یہ اُس کی نقل ہے۔ اصل میرے پاس موجود ہے:۔

عزرى واجماحب-

مكمعظم كون وكوريه قيم مندكام تبيه واكدرساله بي محياتا اس کورسالہ میں سے کال کر آپ کے یاس محصحتا ہوں۔ اگرآپ کونطیف نه مو تولقدر امكان بهت جلداس كاتر تمبدنتر الكريزى مي ص كائي بيط آپ سے ذرائع ہوں کرد ہے۔ ترجمہ کواس طرح تھے گا کدایک کالم اصل اردو کے معرفوں کے لئے جھورد یجے کا اور معرع کالول لفظ انی فلم سے لکھ دینے گا۔ یں ہرایک مصرع کو بوراکرلوں گا اور ہرادو معرع تے مقابل انگریزی ترجمہ اسی معرع کا تھے گا۔ اس ترجمہ میں آپ کوکسی قدر دقت نوٹوں کے سطحے میں ڈے گی ضوصادور ے بند کے اخر شعراور تبرے بند کے سات شعروں کے نوتوں میں مذکورہ مبنوں میں انجیل تی باب ۱۳ اور باب تھے کی محماتیں ين نے ہرايك عليم كا پتا أردوا إلى سے نوٹوں بن نقل كرديا ہے۔ آب مہریانی کرے ان تلمحات کو انگریزی الحبل سے اخذ کیجے گا - اور و تکہ سرفقرہ پر تمبر لگا ہوا ہے۔ اگریزی انجل میں ست آسانی سے پتا لك جائے كا- اكثر بكة تقريبًا كل دي عليداللام كے بہادى

وعظیں موجودہے -

چ کہ تبیرے بند کے نوٹ ہن زیادہ ہیں۔ اس کئے سالہ میں مرتبہ جھیا ہے وہاں بسبب عدم گنجا تش کی کے صفحہ کے دو مسر کے صفحہ رہنے گئے ہیں۔ آپ جہاں ترجمہ تکھیں اُسی کے نیچے فٹ نوٹ میں تہام حاشتے نقل فرمادیں ۔ کابی میں جہاں جہاں مناسب ہوگالکھوا دیا جائے گا۔ اُن مار کے لئے خود آنا پڑرلگا۔ دیا جائے گا۔ اُن ماد دور کے لئے خود آنا پڑرلگا۔ نیادہ دعا۔

ینلمیان سارے مرنبہ کی جان ہیں - یہ نوط ایسے طور پر جھینے جائیں کہ شخص با سانی دسمجھ جا سے کہ فلاں نوط فلاں تلمیح سے متعلق ہے ۔

وافم فاكسار الطاف حسين على

مولوی عبالی میزراورعزیزیان-

اب ہاری عرفاصی ہوگئ ہے۔اردوخوب آئی ۔فاری محوری بہت بڑھلی ہے۔ انگریزی کی جی مند برھ ہوئی ہے۔ ساری برانی قصیہ كہانيوں كى كتابيں بڑھ والى بين - نئى نئى ناول نولى سروع ہوتى ہے۔ ربنلد کا چربا آناداجارہا ہے۔ بوں تو گھرمی اردو کی طرح طرح کی تابی موجدين - مروالدم رحوم كونا ول بني كاسوق نبي -ان كونفرت كي نظر ے دیجے ہیں۔ بھرید کنا بیں کہاں سے آبیں۔ ہمناول پڑھنے کے شوقين - بادا سے كہيں نوكيو مكركيس يفنني ناكوار خاطر-اكر بارى ناول بینی کی جھننگ بھی ان کے کان تک ہے جاتے گی توایک ایک سے ہوگے اورسنوصا جزاد بإنى سى عمرس عاشق مزاج بن اول برصن ہی عشق بازی کی گھاتوں میں دھیجی لیتے ہیں۔فلافیرکرے۔مردے ازفلعه برون آبرونب سيركند- نجررفت از در تيمورغدا خيركند اس زمانہ میں ہمارے ایک ہم سبق ہیں۔ان کا نام محدوسف ہے الم بالمي بالمي بين - مم سع عمر من مجمد بين -خطلا جاب - أدوك مخرر بےمثل -ان کے کمتوب حفاظت سے رکھے تھے کروری گئے

يمقنن وكن كے صاحبرادے ہيں۔ آپ بوھيں کے مقنن وكن كون ؟ مم مي ان كانام بنين جانة - ان كالصلى نام كى كومعلوم ي بنين - إى نام سے متہور ہیں۔ کھر کے باہر قدم تک بہیں نکا لئے ۔ کبھی ان کی صوت بھی بنیں دھی میفنن دکن رسالہ نکا لئے ہیں- اٹھی کمانی ہے - اسی پر كزيدا وفات ہے- ان كى ذندكى تراسراد ہے -رازسے مواقف بي-يرده درى بمالات وه بين - بدع نزم زاكے بينونى بن -عزیزمزدانس زمانہیں ہوم سیرٹری کے مددگارہیں۔آکے على كرخود موم مسكرول ما مول كے محوافراج موكا - وہ عى يرامسرار طريقيري-برسے مم واقف ہيں-ابھي تک اِس دراما کے جند الکيرنده ہیں۔اور ہارے دوست ہیں۔ار سان کردین نو دنیا ہمارے قول کو باوركرك كى -اوران كى يول كفل جائے كى سخت شرمندكى ہوكى -دوستی میں فرق آجائے گا۔ حمولتی افضل ہے۔ آمرم بربرطلب - إس وقت كم مقبول عام ناول نوليس-عبدالحليم نشريس - بيع نزم زاكے بڑے دوست حيدر آباد مي موجود یں۔ مخداوست کی وجہ سے عزز مرزا کے ہاں کاروز کا آنا جانا منزرسے ملاقات ہوگئ ران کے ناول اپنے بارسے لے کریڑھے بہت کیند آئے۔بارباریرے۔ایک مرتبہ محدیوسف کے ساتھ ان سے ہاں

دعوت محى كمانى يم توطفنى تقے وعوت تو محربوسف كى تقى ببرلے يا رہے ہیں سکندرآباد سے بھی آگے ایک بنی ہے وہاں جانا پڑا سواری محربوسف کے ماموں کی گاڑی استررصاحب سے بارہا صحبت ری۔ مركوني واقعه قابل وكرتنبي يهر محد لوسف كاعالم تباب مي انتقال بوكيا- إين ما تم سخت است كه گويندوان مُرد- يسحبت دريم و بريم ہوگئ - پہلے سے ہی ہوجی تفی - ابتدائی جاعتوں ہی سے محمد بوسف نے تعلیم ترك كردى عى - بيجاره مجبورتها - باواكوروبوش مونا براقصطول ہے۔ سارے فاندان کا باراس کے سریران یوا۔ رسالہ وونکالنے لگا جینت برداشت نه بونی کمزور تفایسل بورمرکیا۔ اب مم دی آ کئے - برسوں عبدالحلیم سفرر کی صورت نہیں دیجی ۔ کا یک ایک دن غرب خانه برآموجود موت - فرمایا لڑکے کولایا ہوں - وہ ماد ہے۔ ڈاکٹرانصاری اس کا operation کی آس کے کھی والان ين أترب ہوئے تھے۔ بارہان سے کمنے ما فرہوا۔ لو کافدا کے فنل سے الجهاموكيا- وه يط كئة جانے كے جندسال بعدرطان وندمان. فداغران رحمت كرے -اب ان كا عليه معى عرض كئے دنيا ہوں لينة قد عصارى بدن

اب ان کا تعلبہ مجی عرض کئے دیتا ہوں۔ ایب تنہ قد۔ بھاری بدن گندمی رنگ فیل سینے ہو سے گندمی رنگ فیل سینے ہو سے

نظراً تے ہیں۔ پاجامہ تبلون نا۔ شخفے کھلے ہوئے کیا عجب ہے عقائد میں الم ورث کیا عجب ہے عقائد میں الم ورث کی عبدالغقار دہنچر کو کھی حاج علیجان) کی زبانی سے کہ میاں صاحب مولانا نذرجسین محدث سے درس میں ان کے ساتھ شریک ہوتے تھے ۔ قیافہ ذہانت پر دلالت نہیں کرتا سنا

اب عزيز مرزاكا حال سنة محمر يوسف كى وفات سے پہلے مماينے دوست کی خاطر اکثران کے ہاں آتے جاتے۔ یہ بہت النفات سے بنس آئے۔ بزرگانہ کرم کرتے۔ وی لوسف کے مرنے کے بعد می دوایک مرتبہ عاضر سونے كاتفاق بوا محبت اور النفات مي كمي نهاني -ايك دن كا ذكريد اسى زماية من من في فيل كالمتحان ديا كفا-ع زرمزا ترجم کے متن سے ۔ فرمانے کے متنی معلم سے معنی معلم مہیں ۔ فلط ترجمد كيا ہے۔ ميں أنحصين سي كركے خموش ہورہا- ايك اورصاحب وہاں تشريف فرما تھے عررسديده- برصاحب فارس كے شاعر بھى بن ام كمى نہيں منا المير كلف كرنے تھے - جيساادي درجہ كے آدميوں كا فاصرے۔اگر بڑاآدی ایک بات کے توبہ اس کی ہاں بی بال طانے كوجار بانتى كہيں- انہوں نے لائعنی بكواس شروع كردى - بچھ عزیزمزاسے مطلب ہوگا-ان کونوش کرنا جانے ہوں کے بی صاحب جندا ہ لعد

والدمروم سے ملاقات كرنے آئے۔ كوئى غرض ہوگى - والد كھرى نہ تھے۔ بم موجود مخ - بيشم ريد بير المحكم محجود كئے-بنده ايرامد ولارو بازکشت - بے آ کہ دیدصورت فخروم بازگشت - ہم نے کاغذان سے ہے لیا اور باواکو دبدینے کا وعدہ کیا ۔ بھر بھے نے اُن کی انگریزی دانی Macarbays Essayunlordclirele, il & is is اے اے۔ باس زمانہ میں ہم سیوبرا مجید صاحب سے بڑھ دہے تے اوراجی طرح محصے تھے۔ان سے کہا ذرا میں اس میں سے دوایک فقرہ تناديج -ان عے جره بر بوائياں اولين يرث ونده بوجي الحكم یے کے۔ دوبارہ بیں نے اُن کواتے ہیں دیجھا۔ نہ اور کسی جگہ اُن سے ملاقات ہوتی۔

اب ہم دہل ہے ہیں۔ عزیز مرزام وم سیرٹری کے عبدہ جلیلہ پر فائزہیں۔ حبدرا با دجانا ہوا۔ ان کی فدیم مہر بانیاں یادا ئیں کچھ تھر ہوت کی باد ہم موم اوفسس حب چہنے۔ اطلاع کرائی۔ فوراً بگل لیا۔ اب بر بالکل سفید ہوگئے ہیں صحت بھی خواب معلوم ہوتی ہے۔ زبگ دھویا کیٹرانکل آیا ہے۔ رسرخی کا بنہ بہیں۔ پہلے بہت پان کھانے کھے ہوقت گھوہری کتے ہیں دبی رہتی کتی ۔ اب جو دیجھا تو ممنے خالی وانت سفید۔ گلوہری کتے ہیں دبی رہتی کتی ۔ اب جو دیجھا تو ممنے خالی وانت سفید۔ عض کی برکیا بات ہے۔ فرمایا ہیں ہمیاد ہوگیا تضا۔ واکٹروں نے بان کو عض کی برکیا بات ہے۔ فرمایا ہیں ہمیاد ہوگیا تضا۔ واکٹروں نے بان کو عض کی برکیا بات ہے۔ فرمایا ہیں ہمیاد ہوگیا تضا۔ واکٹروں نے بان کو

منع کیا۔ اب میں نے بالکل جھوڑ دیا ہے۔ اس زمانہ بی ان کی اور میرے ایک دوست کی سخت مخالفت تھی۔ دونوں بایہ کے آری تھے۔ انکی جانب سے ان کو ہروقت اندلینہ رہنا تھا جھے سے صلح صفائی کے طالب ہوئے ين نے عوض كى كدائي كى اوران كى سياسى دىنى ہے۔ آب بررك بي وه دوست - بن إس معالم من قدم ركهنا نبين جانبا معالم من أنده سياأننا وبرك اورجها فيمندكى بودينانجه من نے کہاتھا وی بیش آیا۔ اس سے جندسال بعد عزیز مرزا کاریاست سے افراج ہوگیا۔ بہاں آکر مدرسنة العلوم علیدے کے سیکری عفرد ہوئے۔ بھے صورت و بھی نصیب نہیں ہوتی ۔ صرف ایک خطانے یاس سے آیا تھا۔ وہرے خطے جواب میں تھا۔معالمہ بھاکہ اس زمانہ میں ميرے باوا اور جازنواب نفے خال صاحب اور محمدا حمل خان من سخت مخالفت بروگی کفی - لوکول کی در اندازی اس کابا عن کھی - اسین مزاجرت اور ذكرالرحن ولل كالم ته تفاورنه بدسب كيسب برائي كفے- اورصدبوں كے فاندانی تعلقات تھے۔ بیں نے جا ہا كرع نزم زادلی آکرصفانی کرادیں فیطمیں وعدہ تھی فرما یا- مگرعرنے وفانہ کی -اکراجاتے تو تھر دبدار ہوجاتے۔ اب نواللہ مباں کے ہاں ملنے کی المبدے۔ وی بین اور وی بارموں کے مرے مولی کھرسے دی لائینے دن

على محروفان

عيم صاحب مطب كرديت بن - شمال رويير والان خالي يراب مطب سائے کے دالان بی ہورہ ہے۔ دالان بطح صحن سے کوئی چارفٹ بلندہے۔ بہلوس سیرصیاں میں۔ سامنے کٹہرالگا ہوا۔ نیچ موزق بڑے ہیں مطب کھیا کھے بھراہوا ہے۔ موندصوں بر کھی کھولفی بنتے ہیں۔ کہرے کے برابر دالان کی نب برطیم صاحب گاؤ کیدلگائے مند برنشر نعب فرما ہیں۔ سامنے کی رکھی ہے۔ بیکدان اورخاصدان کھی مافرہے صورت ملاحظه مورميانه قامن - گورا دنگ يمري يري جعلك ری ہے۔ بھرا ہوا بدن۔ ورزی معلوم ہوتا ہے۔ سروار حی بالکل فید والدهى موهيس فرهى بوين -جيره برناك فابل لحاظ نوس ماسه-اور فاص طرزی -بیان کے لئے موزوں الفاظ میرے یاس بہیں ۔ تصویر موجود ہے جو جا ہے دیجے ہے۔ سر بردوبلڑی ٹویی۔ بدن میں سننے کا انكركها - كرته ندادد- يه كرتن به عودتين بينى بي . يمكم صاح فول، رمانه كارواج محى بى سے رسامنے نسخ نولس بنے بى باتھ بى منائى كاغذون كى لمى لمى بنيان بن -يرث الردين يمن كى طرف اثاره

ہوتا ہے نسخہ لکھ کہ پین کرتا ہے بڑھا اور مرتض کے حوالہ کیا۔
ہم باوا کے ساتھ وافل ہوئے۔ باوا ایک مونڈھ پر بیٹھ کئے۔
میں برابر کھڑا رہا ہے کھڑری ویرگزری حکیم صاحب متوجہ ہوئے یعبدالرجم
میں برابر کھڑا رہا ہے کھڑری ویرگزری حکیم صاحب متوجہ ہوئے یعبدالرجم
توکب آیا۔ وا داصاحب کے ملنے والے ہیں۔ میرے باوا کو این ابتیہ
سمجھتے ہیں۔ عرض کی پر سوں حید راآباد سے آیا ہوں۔ احقیا تو ہے۔ احمالی ساتھ ناکا فضا ہے۔
ناکا فضا ہے۔

رباواكوفيام جيدرآبادك زمانه مي ميشي صفراوى ومتول كادوره برناتها مفته عنره جارى ربنة اسى شكايت كاعلاج مقصود تفا يوجيا كوئى شكايت ہے۔عرض كى وست آتے ہى نيفى ملاحظة فرائى-نسخة لكمواكر دما فينى بالتى من الحرباوا نے كما جيدرآبادي آرونين ہونے مجھے بہت بھاتے ہیں۔ آج کل اِن کی فصل ہے۔ اجازت ہوتو کھاؤں فراياتسخد دكها - الحرجاك كرديا اوركها جا آر وكها عكيم صاحب را نازك مزاج - با والمجھے خفاہو گئے ۔ ومن كى نسخه عنایت ہو- آروہ كانبكا ولے نہیں گا۔ بی تبراعلاج ہے۔ سخری ضرورت نہیں ہم دہاں سے والين ہوئے۔ رامستميں سے آدو فريد لئے اوراس ون سے كھانے سروع كردت - چندروزس دست بند ہوكئے - باوال بھے

چندسال بعد بجردلی آنا بوا- غلام محدسن خان اور ابوالحن خان مرے جازاد بھائی۔فرح مرزامیرے بھوبی زاد بھائی ہم سب مل کو سركيا ديوارى كي راسام كودايس آئے -فرح مزراكو كار بوكما براین ماں باب کا ایک بٹیا بیٹیاں دواور می کھیں۔ مرض نے طول يكرا- على محدود فال كاعلاج شروع موا- بهى سارى تتهرمين نامى ناملا علم - تحدّب عكرس ورم - اكسوي دن رضت موت - يرجه سے كھ بڑے کے -ان کی محریرہ مودہ بیں کی تھی۔ سارے حناندان کو سخت صدمہ ہوا۔ان کے مرنے کے دوسرے دن مجے بحارم صاآیا۔ سب متردد ہوگئے کہ اب یہ تھی چلا۔ باوا مکیم محمود فال کو لانے كتے يمنام كا وقت ہے -جا روں كے دن - مجھا ندر كے والان میں رکھا گیاہے۔ بینوں دروں بر بنتی پردے بڑے ہیں۔ اندر براغ روشن مفرب کے قریب کا وقت علیم صاحب تشراف لائے أخركا يرده المحاكر اندردافل موئه - باوا بيجع بيجع - قدم ركعتى ى معافرابا-اسے تو جونہ بن فراکا بخارے -فلامعام ان ی ذی ایس ناك بين خسراكي بوكتي - باالهام بهوا- دوسرے دن خسرا نمو ماريكئ -كفري كطري نبض ديمي اور يط كئے۔ الكب اور وافعه منه ببرى بالنه والى برصيا- بى نبتوسفتارساله

سب کی بیاری مہاوٹیں بڑری ہیں۔ تین چار دن سے سورج کو آنکیس ترس گئی ہیں۔ آسمان کی بوند تھتی ہی نہیں بسر دی الامان بی شبوکو مزیزا ہوگیا۔ باواحکیم صاحب کو اسی مینھ میں سبج گاڑی برسوار کر کے لاسے۔ مرتضیہ کو دکیھا اور رنگتر ہے کھانے کو تبا گئے۔ یہ رنگتر ہے کی فصل تھی۔ دہلی میں بہت بڑا رنگتر اہوتا تھا۔ مگر کھوکا۔ مے خوش۔ اس کا داحیت جان مباکران کو دباگیا۔ انٹدنے ابنا فضل کیا تندرست ہوگئیں۔

ان سے معالجات سے واقعات بہت ہیں جوسب معجر خماہیں۔ شرافت اور دبابت کا پہنے میں تبلاتھا۔ مگر بیسب سماعی ہیں گرجبہ شہادت قوی ہے تاہم فلم انداز کئے جاتے ہیں۔ مر مرد اس ما المرد المر

میم محود فان کے بعد اُن کے فرزنداکبر عمی عبدالجید فان جانشين بورے - گھر كانقىنە بدل كياب ارے اميرانۇ كھاط ہوگئے میان قد- کھوراریاست جیند کاعطیة سواری میں نہیں رہا۔ وڑی گاڑیاں آگئیں۔لباس کی تراش فراش رئیبوں کو کھی مات کرے۔ كيرے لكھنو سے وصل كرا نے ہى دن بى دو دوبار ورے بيلے جانے ہیں۔ درزی بیجا ہے۔ انگر کھے پری کاکام بنار ہا ہے۔ برس دن می تیادرے دے گا۔انگریری طرز کے نام ونود کی طرف طبیعت راغب ہے۔ عرف وفائری - فودکردہ راجہ علاج -اب مجمرواصل فال کی باری آئی - تھاٹ دی رہے - قررے کم-امارت آئی-سادگی رخصت ہوئی - بھائی کے بمنشین ان کے منشين بن كي حمى كوبلا باته ياؤل بلات عليم صاحب كى بدولت يبيك پالنے كى فكر ہے - كوئى جھے فہقہوں میں وقت كانا جا ہنا ہے -عکمماحب باوا کے گہرے دوست بندہ کے بزرگ بزرگانہ شفقت اب مک آگھ آگھ آٹھورلاری ہے۔

صبح سوبرے باوا کے باس آدی آیا عکم صاحب کھول والوں كى بيرس جائن كے الائے كو لے كرا جاؤ - تاكيد ہے لائے كو فنرورلانا دس گیارہ ہے ہم کھایی کرجا پہنے۔ سواریاں تیاریس عکیم عماحب مع والی دوالی کے روانہ ہونے کوہی مطب خاتمہ برے رمکنٹ کاری اس من جوری جنی ہوئی علیم صاحب خدم کار ہے ہیں اور گاڑیاں ساتھ ہیں۔ کچھ اپنی کچھ مانکے کی۔ ہم صحیم صاحب کی گاڑی برسوار ہیں۔ وعوب یردی ہے۔ آبر کا بنانہیں۔ راستند کھر طبع صاحب کے شور ہے۔ کافانہ دارصاحب فرمانے جانے ہیں۔ آسمان کی فرین بھری ہوتی ہیں۔ اب أبراً با - بدأن بي كے الفاظ بين - أبركونه أنا تھا نه آبا جلتي تعلى ين قطب صاحبٌ جا أزے - نوّاب احدسعبد فان صاحب مزا بابری کو تھی میں جاجا کر دہتے ہیں۔ یہ ان بی کی ملیت ہے۔ اب بھی وہاں تھہرے ہوئے ہیں۔ عکم صاحب مع رفقار آن کے

يس بي مجول والول كى سير مفي جوعمر سي ديمي وه محلى

عيم صاحب كى بدولت -

دوسراوا تعد- بن ایک دوست کے مکان بن گریا۔ گھنٹہ مين سخت ضرب آئی - دولى مين دال كر كھر لائے عداكم وقون احد شہرے مشہور ڈاکٹر پہلے بڑے فوجی ڈاکٹر سے -بنشن لی بہارے شہر كى ايك الأكى سے شادى كى يہاں متوطن ہوكئے -اصل ميں آسام کے باشدے ہیں۔ان کا علاج شروع ہوا۔علاج میں بے عنوانی بونى-تكليف ين الشنداد-ايك رات دماع محطل بوكما-رات جون نون كزارى على الصب اح والدم وم عليم صاحب كولائے تيكان کی دات ہی کوکیوں نہیں لائے۔ مسکنات کا تنولکھا۔ اپنے کمن گر سے مالش شروع كانى- بارباربغيريلائ ويجض تشولف لات طرعطرے کی تدبیری کرتے۔اللہ تعالیٰ نے نفل کیا۔ تاہم حیال میں جھیک باتی رہ کئے- اب بڑھا ہے ہی یہ جوٹ نگ لا ری ہے۔ الى يا ينى بى جوياد آتى بى اور فون كے آنورلاتى بى -اور سننے۔ بمبئی کی امیر سیٹھانی کے علاج کو بلاتے گئے۔ وہاں سے آئے تو میرے لئے ویل کھی کی کھال کی چھڑی لائے۔ اور جزی می بس - لای فراب ، وی - باقی چزی فتم بوکس ا ایک جزاب تک باقی ہے۔ جان کے برابر و کھتا ہوں۔ یہ بالی ک

كرى ہے۔باس نادرہے۔بانی میں ڈوب جاتاہے۔بدرام بوركا کفہ ہے۔ نواب س کوجاہے دے۔ قبتارستیاب بنس ہوتی۔ جاوا استدت کا پررہا ہے۔ گرمطلع صاف ہے سبزی مندی کے کسی باغ بیں علیم صاحب نے المعیل فان سفر کابل کی وعوت کی ہے۔ بندہ بھی مرعوبے۔ باغ کے دروازے کے سامنے چوزرہ ہے۔ اس بر علیم صاحب تشریف فرما ہیں۔ شام کا وقت ہے۔ ابھی سفیرصاحب نہیں آئے۔ يهال ان كى صورت اورلباس كانقشه ميش كرنا بهول-اين والدم حوم عليم محمود فان كي تصوير بين - قديمي قدر لميا- بدن أتناجم

ہوانہیں- بال سیاہ تجھراں-خضاب کی فرمیہ کاری-بدن میں كمخواب كا انكركها- كمخواب كى تبل كى بهوئى - اوبريوستين كالجنف مخنوں تک بیوستن شیروش کر۔ نیلی مخل کا برا۔ انگشتنہ لیس محمیونی سررمفرق كارجوبي كام كي لوبي -

یا باع کے دروازہ برکئی کمرے ہیں۔سب آراسنہ-وہاں باروں کی تولی جے - ایک بی صاحب این ایک قریب بر بلوغ صاحب زادی کے ساتھ موجود ہیں۔ان کا نام لکھ دنیا مگر حنید درجید دجرہ سے المناسب ہے۔ جھوٹی ہی صاحب اسے علی کرٹری شرزة آفاق کم صاحب

ہوگئیں۔ ایک کڑورنی مہدو کوا پنے جال میں بھانس لیا۔ اس دن کے بعد بھر کھوی ان کے دیدار نہیں ہوئے۔ بیاں کک کہ چل لبیں۔ ئی اپنی بدقسمتی سے وہاں جا بہنچا۔ صحبت میں سب میڑھے جھے بھے وگفتگو مہوری میں بر داست نہ کرسکا۔ نیچ اُز کھیم صاحب اجازت نے گھر حلا آیا۔ وہ میری طبیعت سے واقف تھے دوکا تک نہیں اجازت دے دی۔ سارامعا ما بغیرع ض کئے میرے کہنشرہ سے میں اجازت دے دی۔ سارامعا ما بغیرع ض کئے میرے کہنشرہ سے سمجھے گئے۔

ابك دن كى فرورت سيمطب بين جانا بوا- صبح كا وقت کری کے دن مطب جھت میں ہورہا ہے بلیں طرحی ہوتی ہی مونظر تخرلف فرما ہیں - اور مونڈ سے رکھے ہیں - ایک فرہب کے مؤید سے بر عابيها عن ايك اورنوجوان صاحب عنه الكرزي لباس ہے۔ یں توجوانی میں ہرویا تھا۔ اسی زمانے رنگ کے خلاف میں انگرنری ٹوئی تک سے پیکیاتان تھا۔ مگرجب ان کی فرمت مين عاغر بوتا د تحسيل دسي ميرول من - آج مي الكناد غراره یا نجبہ بینے ہوئے تھا۔ان صاحب کو تحاطب کرے کہا۔ برایم اب ميں يُره رہائے۔ كيسے كيڑے بينتا ہے اور تم اين تين وكھو-ان كو ميرى وضع قطع براعتنارنهن مواجه سے توجها سجے میں نے کہا

جیاں۔ وہ علی گڑھ کالج میں کسی ادانی جاعت میں پڑھتے ہتے عمر بھی کیا۔ فرطیا کیے زیادہ نہ تھی۔ انہوں نے میرے غرادے یا نئیجہ براعتراض کیا۔ فرطیا یہ توہم بھی پہنتے ہیں۔ ہمارا قدیمی لباس ہے۔ میں ابنے دل میں بہت نوش ہوا کہ آج تو بات بن گئی۔ فدا کرے بھی کیم صاحب بہت نوش ہوا کہ آج تو بات بن گئی۔ فدا کرے بھی کیم صاحب مجھے دوسرے فعیشن میں نہ دیکھ لیں نہیں تو بڑی کرکری ہوگی۔ فلائے تعالی غرائی رحمت کرے۔ ایسے محبت سے آدمی میں اللہ غرائی رحمت کرے۔ ایسے محبت سے آدمی میں المبین ہوئے۔

فان بمادرة اكرم الثريناوروا ان کی موت کہنی اور طفتے کی جوٹ نہیں۔ لگی تو انکھوں کے آئے جا چوندائی - ذراسہلالیا بھر کھے ہیں ۔یہ مل کی چوٹ ہے۔ وه می تازی - مرے ہوئے کوئی دو برس ہوئے ہیں - سے قوبے يكى كنويس من كلى نهيس دونى - ينتخص نيك تضااورمصداق آدميت مرت سے روابط بھے آتے گئے ۔ ہوی بحد آتے جاتے رہے مخے۔ خود می آتے مخے خطور کتابت جاری نہ تھی۔ ہم میکارون مجر میں طومار کے طومار لکھ ماریں - وہاں فرصت کہاں -جان مک کے عى بوش بنين - اشغال غلق الله كى فدمت - فادم القوم مخدوم اكرضرورت أيرى اورلكها-به واليئ واكتجواب آياء تاريرواب آیا۔ کام ہونے کا ہوا تھا۔ نہیں کی تو گنجائش ی بنیں۔ نوین کی شفیع میاں کی شادی ہوئی ہی مون کے لئے پشاور تجریز بوالجه وجربن عرف حمالتدويان بي - برطرع كاآلم لے گا۔ بہاں نوازی ایسی ہو کہ باید وٹ اید-ان کے ساتھ ہو

سلوک ہوا وہ سماعی ہے ہم نہیں لکھیں گے۔ ان کی زبانی سوات کی وادی کی فوشنمانی کے قصے سنے كتابون من يرسط - اخبارون من وسطح - مندوستان من غوط بوقق ہے۔اس سے بھی افضل کی طلیم اللہ سے ملنے کا شوق کی محمد وادی سے دیجنے کا اشتیاق ۔ ہم گھر کھسنے تھی بیٹا ور روانہ ہوئے اردے کراطلاع دے دی۔ الل کے اسبنن برداکھ صاحب موجود۔ پہلے سے تقلیر کھڑے ہیں۔ یا سے غرض درمیان نہیں۔صرف دوستی کا یاس۔ مهال نوازی کی فو-سفام ہوتے پشاور میں داخل - کھر بر دعوت كانظام تنس جاليس آدمي مرغويسب بماري خاطرانسے تعارف كانتيكے بم كم نام بى مران مے دہان بى - دستر نوان وسيع بركھا نے بردس یا نے آدی موجودیں۔سب سے فکن اورمرقت کا برناؤ۔رجوع کا یہ مال-ایک ہاتھ رکابی میں دوسرائی یو- بلامبالفہ عرض ہے -اکڑ میش آیا ہے اسی کے جاؤ۔ دوامفت کے لو۔ بہتال کی ایک e ispensry صنع والتركيم التركي فنع بنانے کے لئے تھی ہے۔ شہر مجمر میں مید کی بال کا کال -ان کی ضرورت ى كيا عليم اللركوفداسلامت ركھے۔

بمسيتال ميں مربضوں کی فوج بھی ہے۔ اور داکٹر موجود- مرسب کی سردبازاری طنی توان ہی کی ہے ۔جوآتا ہے طبم الله کانام جینا ہواآتا ہے۔ بہنال کا ایک حصر ان کے لئے مخصوص - وه آباد- بافی سب کے مطب سونے بڑے بیں برآندہ ين ميزي رطى بن -آكے اسول - مربقيوں كى ذطار بلقى سے Intervenus villare Ling ection & oil لكانے علے كئے كھنٹوں كے كام منٹوں ميں ہور ہے ہيں -آ کے المروس -مرتفي آيا بود x كيا اور على بحالى-ايك in Sourie on in Surie Charactes in in it Apparation of boing Libralia ارجاتے ہوں گے۔

رات کا وقت ہے۔ میرے پاس آئے۔ چلو۔ کہاں صاب دراسیر کرالا تیں۔ باہر دکلا تو موٹر حاضر ہے۔ دہجے ہی ہوش اولے گئے۔
موٹر کا ہے کو ہے تختِ نمرووج بیٹے روانہ ہوئے۔ ایک عالی شان
کو کھی پر جا اُ تر ہے۔ یہ کس کی ہے۔ جود نیل کشنر کی۔ یہ صاحب
ضورہ سری کے ہائی کورٹ ہیں۔ مجھ سموم و میں میں کا گئیں۔

بطارات كشرك سالفزنانين داخل كمننه صاحب بيجع بيجع مُؤدب طِے جاتے ہیں۔معلوم ہوتا ہے کہ لا کھ صاحب آگئے۔ مخوری در من رضت کاری کے حجور نے کو کمشنر ساحب حاضر۔ اب ورا العرصاحب كالباس ملاحظه بهوجس دن سے بس كيا اورحب ك دبال دبالك مى لباس من وكمحا- رك فلالين كى تارن - طنة يرسوندلكا بوا مم م م م كاسيلاسا كوت - كُنَّا في ندار - جوتے يرنون فاك - اسى بيتيت كذا في مي میرے ساتھ کئی ٹی بارٹیوں میں کھی گئے۔ ایک کا طال بیان کے دیتاہوں۔ بہنال میں T.B کانیا ward کولاجائے گا۔ ان ہی کے مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے لاکھ صاحب افتتاح کی رسم اواکریں گے۔ ہیں ساتھ لے روانہوئے وہاں تھی یہ می نظراتے ہیں سب ان کے سامنے بچھے جاتے ہیں۔ مجے ایک فان کے سیردکردیا ۔ فودکام میں مصروف ہو گئے۔ بیفان آزاد علاقه كالخفاء سب سول بول بن - مكر به حفرت كرنه صدرى اور حل سے ہوتے مورت سے وقار نمایاں ہے۔ ہر سرکت شرلفانه - ہر بات مجھلاری کی - اوروں سے بھی ملا قات ہوتی-ان بن سركاري ملازم مى سفے اور و كلار مى يسب فودسنا خودفروش-

سوائے ارباب لوگوں کے بسب سندیف مہاں نواز بااوب باوقار ان کا بجر بچہ آدمتیت کا مبتلا ۔ اکثر ذی علم ۔ ان سے ہاں بھی یا رسوں میں جانا ہوا اور کھانے بر بھی ۔

جگہ ہماری دعو تیں ہوئیں ۔ تحفہ آت یسب ڈاکٹر صاحب
کی بدولت ہم کس گنتی ہیں ہیں یس گنتی ہی ان سے مہمان اور دوست
میرے ساتھ سیریں زیا دہ ندرہ سے - دوسرے لوگوں کوساتھ
کرکے سیرس کوائی - وجریہ کئی مریض جاں بدلب ہیں - ان کاموجود
ریمنا ضروری - ہماراکوئی حرج نہیں - ان کا نام ساری سے دیر
ور دِ زیان - سوات بھی بھیجا - وہاں خان بہا در عبدالرحیم خان وزیر
سوات کے مہمان رہے - وائی سوات موجود نہ سے - مشکا رپر
سوات کے مہمان رہے - وائی سوات موجود نہ سے - مشکا رپر

اب سوات کی وادی کا ذکر سنے - دریا سے سوات برہا ہے - فاصا چر ایالے ہے - اس کے ساتھ ساتھ موکل جاہی ہے اجھی بنی ہوئی ہے یسٹرک کے ایک مرسے پر مرب فلک بہاڑ ہیں - دوسری جانب افق پر - درمیان میں دریا بارمیدان بہار مرد بول ہوں ہوئے ایک مور اور اور کا اور اور اور اور افزار بانی آب حیات مرخ لالہ وازیمیلوں تک بہی سمال - ہوا روح افزا۔ پانی آب حیات مرخ لالہ وازیمیلوں تک بہی سمال - ہوا روح افزا۔ پانی آب حیات

ساری سرزمین سرزمین اورشا داب بجیبر جیبر بیبر برفلعه موجود برگابیلیفون سوات کا شهر محجوشا گرصاف سخصرا-سارے محکم منظم تفصیل کی سوات کا شهر محجوشا گرصاف سخصرا-سارے محکم منظم تفصیل کی گنجائش نہیں۔

ایک دن اپنسانگوشتی میں دریائے کابل کی میرکولے گئے سادے دن سیر کی۔ بہت سے آدی ساتھ تھے۔ بند وقبی بھی تھیں سادے دن سیر کی۔ بہت سے آدی ساتھ تھے۔ بند وق چلائی نہ واکھ علامی میں میں ہے بند وق چلائی نہ واکھ میں صاحب نے ۔ ادباب لوگ چلار ہے کتے ۔ شام کے وقت ہوائیز ہوگئے۔ شتی چھوٹی خطرہ پرا ہوگیا۔ گرمہیں کیا۔ ہم تو پانی کی محیلی ہیں واکھ میں ساحب ہے شک تیزنا نہیں جانے۔

غرض نوستہرے جا پہنچ - وہاں سے موٹروں پر سوار ہووالیں ہوئے - باڑے کی ندی ہے بانی اور نیتا ورکی آب وہوا کاکیا عض کرو دہی سے بگنا کھانے لگا ۔ بھر بھی طبیعت شبک ول چرنجال ۔ فعدا معلوم یہ وہاں کی آب وہوا کا اثر بھایا ڈاکٹر صاحب کی نمیک بنتی اور محتت کا ۔ بھر جانے کوجی چا ہنا ہے ۔ گراب نہ ڈاکٹر صاحب ہیں یا ہوں گئے نہ ہم جا بیں گئے ۔ اگر گئے بھی تو آنسو بہا آئیں گے ۔ اگر گئے بھی تو آنسو بہا آئیں گے ۔ مراح اور فائز المرام فلائے تفالی اُن کی اولاد کوسلامت رکھے اور فائز المرام کرے ۔ آئیں ثم آئیں ۔

مولوى مجم الدين فناه ضااور ولانا بواقير

د ونوں تصوف کے رکن رکبن برگزیدہ اسلاف کے جانتین صرت منظم وان جانال رحمت الترعليد كي والي مريد دوسرے نبیرہ رسند- تصرفان باطنی کے ازیادرسند فواب ى تعبير ظلمان وبرس لمعترنور كي كزرے زمانه ميں تمع طور-كل بك أنتهول كے سامنے کے -آج اولحل ہوگئے -ان دونوں بزرگوں کا تذکرہ سین ہے۔ فلم سعا، ت رقم کلین برکان ہے۔ مولوى رجم الدين سفاه صاحب والدم وم كے قري رئين دادين - ما مول كهر خطاب كرتے بي - دا دى صاحبه كاان سے يرده تنیں معلوم نیں راست کیا ہے۔ قری خرورے ورد برال روانه بونا-جب حب درآباد سے آنا بونا ہے۔ والد مے مراه فعرت اقدى ميں عاضرى لازى - أنجناب كا ہے كا ہے غريب خانہ كوا ہے فديول سے منورفر ملتے ہيں۔ يہ سرس و ت م دسياں ہيں۔ اصل تعلقات والبرمروم كے انتقال كے بعدقائم ہوئے۔ "منكل وشامل:-

فرلجيه جمعه اداكرنے مامع مسجد مار ہے ہيں ۔ خانفاه شريف كے مقابل سکونت ہے۔ مثبا محل سے بازار سے گزرنالا بدر کشیدہ قامت رنگ داندانار- بهجوانی کارنگ روب ہے۔کشادہ بیشانی۔کتابی جره - مجرى بوتى دارهى - قدية دراز نهكوناه - قدر عمنيتان بي-سرير كافرى دارسفيددستار- بيرابن كمننول سے نيا- ہاتھ بي سفید بنی پاک -نفاست کی تصویر - روحانیت کامجسمہ - ای نے ملاحظ فرمایا - یه مولوی رضم الدین شاه صاحب بین -روز کان کے ہاں آنا جانا۔ خانقا ہ شریف کے سامنے سے الزرنا - بيالك بين سرراه مولانا ابوالخيرى تست-آداب بجبا لائے۔ انکیس نی کس آگے بڑھ گئے۔ اب تک اِس فات سنودہ صفات سے نعارف نہیں ہے۔ جاصاحب رنواب تنفے فانصاحب ان کے فاص الخاص آ دمیوں میں ہیں۔ تمام کاروبار میں وسیل -ہمشورہ میں شامل -آج مسجد کی تعمیر سہوری ہے توان کی معرفت کل تسبیح خانہ کی عمارت بن رہی ہے توان کی طرف سے مدولی ہوئی ہے۔ سنگ مرمرے محجر اور قبور کے تعویدان کی کاردانی کے شاہد ہیں۔سٹادی شرکا مو قع ہے تو یہ سربراہ کارہیں۔ گرخادم ربعنی مرید) نہیں۔ بیری مریدی سے تعلقات نہیں دوستانہ روابط ہیں۔

ہم ہے پیرکسی کو بیر بنانے والے نہیں۔ والدِم رحوم ان کے خوالجی ہیں کمجی باریاب نہیں ہونے ۔ عبد الحکیم حبت فروشت فادم آنجناب روبیہ لاتے ہیں رکھوا جانے ہیں۔ آتے ہیں ہے جاتے ہیں۔ انکوخرت صاحب سے زعمت نہیں ۔ ان کی فطر تی بزرگانہ ادائیں فلا فسطیت صاحب سے زعمت نہیں باریا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے خان ہ گائی بنر باریا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے جان ہ گائی بنر باریا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے جان ہ گائی بنر باریا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے جان ہ گائی بنر باریا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے جان ہی گائے منازہ بنر بیا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے جان ہی منازہ بنر بیا ہی ہوئی گرم کر وصفور کے حکم سے دوائے مغفرت کی ۔

آج ہی مرتبراس اخرنے بہاں قدم رکھا ہے۔ عوض کر کھا ہوں درير سے كزر موتار مها - اور جمال جہال آراء سے انتھیں رفتن كرلياكونا -اب اصل ذکر سنے۔ مولوی رہم الدین شاہ صاحب مے کھر کا مال دیکھے۔ ہمہ وقت یا سے تیارہے۔ بنیلا ہو کھے برحرها ہواہے۔ جوعا ضربونا ہے دست مبارک سے بیالی عطابوتی ہے۔ یہ تعقیری چائے ہے۔ قدرے مک کی آمیزش ہے ۔ پھرالی چائے بنی نصيب نہيں ہوئی -فلامعلوم ہاتھ کی برکت تھی یا جیائے کی فوبی -مرمارے ساتھ خصوصیت ہے۔ جانے یں توسب کاسا جھاہے ہم توان کے مال میں تھی ستریک ہیں۔ دہلی سے بنجابی تا جراورمبر کھ کے بوجدان کے معتقدیں -متمول ہیں ۔ تو سے عقب دہیں۔

طرح طرح سے تحالف گزرانے ہیں۔ یسب ہر کھر کے ہمارے یاس طے آئے ہیں۔اس میں کھل کھلاری۔مطانی سب ہی کھیشامل ہے ہے تونور لاكر هر ملح بهنجامات بن - فود حاغر بوتے بن نوطبنی كے منبی قيت ظروف عطابوت بي - اونى بنيان دين عاتي بي ترابي ملى بن - توليم بنوتے بن غرض خالى ہاتھ كھرآنے بين ويتے ۔ کھے نہیں توجار محوارے ہی رومال میں بدھوا دیتے ہیں۔ فالمغفرت كرے - ول سے وعانكلى ہے - اور آ تكھول سے آنسو ستے ہیں۔ اب یہ مختنی کہاں گئیں۔ وہ وضعاریاں کر صرفصت ہویں۔ اكب مزے كى بات شنئے۔ جب نوكر كھ لاتا ہم انى مقدرت كے موافق دو جارات اس کی ندر کرد ہے۔ وہ جاکرعض کر دنیا۔ بولوی عایت الرحن فاں صاحب بندہ کے جاکے صورسے بحد روابط ان کے مرتے سے بعد علام محرس خاں ان سے صاحبزادے سے ياس صديجا - وبال سے نوكر فالى باتحة يا - سوكھا طرفاديا - اس شكايت كى محصيبا موقوف مجھ سے بھی اس كا وكركيا - سميں کان ہو گئے۔ ابھی بکان کے دونوں ملازم فیروزی اور سنان مہینہ کے مہینہ آتے ہیں اوران کی یادنا زہ کرجانے ہیں۔تقرفان باطنى فيتم ديرع فن كرنا يول - سرس باربات بدورو موا- وبال

کے تھاڑ دیاجا تاریا-ایک دن ان کا ملازم شتاق میری موودگی مين عا ضربوا- نمونيا من منظر سينه من سخت درد- يحد يره كروم منونيار باندورديس بات كاخبال كرك كئے وقب مدعازبان بني لائے۔ باتوں باتوں میں اس کا جواب شافی یالیا۔ اور کھی لوگوں سے سابقة يرا-برا بن كوصاحب باطن ظاهر فرما نے تھے۔ مكار كے اور مزور -نواب ابوالحس فال صاحب ميرے جازاد بحان اور نواب تخفے خاں صاحب ان کے کھندوں میں کھنسے نوب دونیں اڑا بنی جہاں نوازیاں ہوئی۔ مہینوں ان سے ہاں رہے۔ قوالیاں نی - حال مصلے -رویے بنیائے - گرہم یران کا داؤں نہ جلا - ہاتھ باول ہے مارے۔ طرح طرح کے وصو تک رجا تے۔ ہمارے کان برتوں سبن على جومال وزركا طالب بو وه كيافاك صاحب باطن- بم تويد طانے ہیں جو بم کودے یا دلوائے وہ ہارے لیکھ دلی باقی

ایک دفعہ کا ذکرہے ۔ انہوں نے نوآب شخے خال صاحب کی حفرت خِضرعلیہ السلام سے ملاقات کرائی۔ شنئے برکیونکر۔ گاڑی میں بھوا لال قلعہ کے نیچے لے جاکھڑا کر دیا۔ اُدھرسے روزانہ شام کے وقت گھسیارے گزرتے ہیں۔ یہ کہہ دیا کر سر مرکبھالے کرا بک

گھسیارہ گذرے گا۔ وہ صرت خضر ہیں۔ بات نہ کرنا۔ دور سے درشن کرلینا ۔ اسباہی ہوا۔ ان کو نفین آگیا ۔ کیا خوب خضر کے دیدار ہوئے۔ ۔

ایک اوربات مولوی میم الدین شاه صاحب کی قابل ذکرہے جمعہ کے جمعہ سے بہرکوا کب وسیع میدان میں تشریف فرا ہوتے ہے کے بیسیوں کا ڈھیر مونڈھے بررکھا ہوتا ۔ سارے محلے کے لوے جمع کئے جانے ۔ جولڑ کا درو درشریف پڑھ کوٹ نا تا۔ پسیہ یا ووہسیہ طبق ۔ اس طرح ہزاروں کو در دوریاک یا دہوگیا۔ جمعنہ کے مہدنہ دہر دویا لاو بنتے ۔ سب کوتقسیم ہوتے ہمارا حقہ گھر بیٹھے آجا تا۔ دوجا پنہیں میروں افریم توجواص میں منے ۔

اب مولا نا ابوالخبركا ذكر سنتے۔

ہمالاان کا ربط ضبط نہیں۔ باوا بے شک ان کے حنازن۔
ہاواکا انتقال ہوا۔ ہم نے عرض کرا یا۔ حضور روبیہ لے لیں ہم ہیں
صاب کتاب رکھنے کی لیا قت نہیں۔ جواب طا۔ رفتہ فیت لیں گے
مجروض کرایا۔ تعبیل اور نا دیس عدر نہیں۔ ہر مُدکا روبیہ نام کمال
لیاجا ہے۔ حساب رکھا نہیں جائے گا۔ کریں بہت سی۔ تبیع خالی کہ مرصح کی مد۔ قبرستان کی مد۔ عرض مقبول ہوئی۔ برس چے جہدیہ
مرصح کی مد۔ قبرستان کی مد۔ عرض مقبول ہوئی۔ برس چے جہدیہ

میں ساری رقم اداہو کئے - اسی عرصہ میں تحاصاحب رنواب تھے فان صاحب مون فالج بن مبتل بوكررائ مك بقا موت - آجا موتى آجاكى جائے مجھكوموتى - بدان كے مشيركار - اب ہم مشيركار قزار یا سے ہم نورسی ما ضربیں ہوتے علی ہوتی ہے۔ خان آنا ہے فوراس کے ساتھ ہو لیتے ہیں -اطلاع کا طریقہ زرالا- باہر کھرے ہیں۔ فانوں نے سیم اللہ ماللہ ما وازبلند کہنا شروع کیا-اجازت باریابی ہوئی - ہم اندر بڑے وفان منکر ونگیری طرح وولوں جانب ساتخد ہیں۔ ہرفدم ہراسم اللکا ورد ہے۔جب طافر ہوتے ہیں سنرجائے ى تواضع ہوتى ہے۔ بان بتہ مجھ نہیں۔ جو علم ہواانجام دیا۔ اکسٹ انگریزی میں ناریا جھی لکھوائی جاتی ہے۔ الك دن كا ذكر ہے - دوہر كا وقت ہے ياد ہوتى - حضور كائك بن برآمدس -ارسنادبوا- باراخبال صاحب زادے رمولانا بلال) کوانگرنری برصوانے کا ہے۔ نوکیا کہنا ہے تی آگھیں ارکے دست ابتہ دہی زبان سے کہا۔ غلام کے زدیک مناسب نہیں۔کوئی فائدہ نہیں ۔علوم دین کی تعلیم ہوئی جائے۔ دنیا اور دین کی فلاح اسی میں ہے۔ محنت بر داشت کی اور سکھی کھی توجد سے مالنظر اس میں ۔ اس سے کیا بنتا ہے۔ ہماری الم نے قابل قبول

نگی۔ تبیع فانہ میزکرسی سے آراست کیاگیا۔ تاکہ انگرنے کی اول درست ہو۔ ماسٹر نوکر ہوا درس شہوع ہوا چند روز جاری رہا پھر موقوت ۔ ہیں دریا فت کرنے کی جرآت کہاں خود ہی اشنا ہے گفتگو میں فرما یا ہم نے انگریزی تعلیم بند کر دی۔ ڈاکٹرا نصاری آئے سے ۔ اہنوں نے معائنہ کیا کہا صاحبرا دہ کے دماع میں انگریزی حاصل کرنے کی طاقت نہیں بندہ بجا ایسٹا د ہوا کہکر انگریزی حاصل کرنے کی طاقت نہیں بندہ بجا ایسٹا د ہوا کہکر حیب مورما۔

ایک اور واقعہ سنے ۔ اس سے حضور کے بھولے پن کا بھوت ملتا ہے۔ واقعی عبّی الیسے ہی ہوتے ہیں۔ اکثر صلاح مشورہ کے لئے بعبدالحکیم هبت فروش آتے اور پوجھ کر چلے جاتے ۔ طلبی نہیں ہوتی ۔

صبح کا وقت ہے۔ انجی سوکر اُنظاموں ۔حضرت صاحب کے
یاس سے عبدالحکیم آئے ہیں نیٹسست سے کمرہ میں گیا۔ دیکھا پرٹیان
ہیں۔ کہنے لگے صاحبزادی صاحبہ فرار ہوگئیں۔ انجی ہلایا ہے۔ یا وَں کے
سطے کی زمین ہی نونکل گئے۔ کیسا فاندان اور کیا حادثہ۔ بھائی بیکیا ہوا۔
سموں سے ساتھ چا گئیں۔ مہنے لگے اپنے شوہر کے ساتھ۔ ہیں نے
مماکیا خوب اور تنہی کے مارے برط میں بل پڑے گئے بھاؤ قصہ میں
مماکیا خوب اور تنہی کے مارے برط میں بل پڑے گئے بھاؤ قصہ میں

بمرك بين ان كومجها و- كين بن ليس ماكريث لكواؤ اقسردہ صورت باکریہے۔ آج کی کھا ملک ہی میں نشست ہے نظرى في كرك جا بنتھ وفرا بانجھ كو فرسے وات كوصاجزا دى صاحبہ فرارہوکئیں۔عرض کی بدوا قعہ کیسے ہوا۔کس کے ساتھ تشرلف کے کئیں۔ اپ شوہر کے ساتھ ہماری بلااجازت عرض کی تو صوربون فرمائين كداب ننويرك سالتحاتنرلف كيس فراريونا كيسا سخت عيض وغضب كے ليحب ميں ارت اوروا - عارى بلا اجازت رعض کی حضور کی اجازت نواسی دن موکئی جس دن عف رموا فرمایا - واقعدی ریش کوتوالی میں درج کرانی جا ہے - اس لے مجھے بلابات - بين نے كماكيا فائده - يوس كياكرسكى ب فرماياتوم مجھ كرى نہيں سكتے يہن باندھ كے بولا -حضور فانون السابى ہے۔ نو كيا بهارى اجازت كي ضرورت نهي حضوربالكل نهي - فرمايا اب ہم اس کی صورت عمر مجر نہیں رکھیں گے۔عرض کی حضور مختار ہی جند کھے تھی آمیز کہدکر رخصت ہوا۔ فرائے تعالیٰ عولی رحمت کرے۔ کیالوک تھے۔ میں صاحب باطن ہیں جونبوش باطن کے بارہ س کھے لکھ سكول-ہاں انا بار ہا و مجھاہے ۔ سرك ير ديوار سے لكے ہوئے

مكرے سمے بسیوں خان بیل تن نتیرول کھڑے ہیں اور دائیں مارمار كررورب، بن - دربافن برمعلوم بوا- اندرس نوس دى جاری ہے۔ بہ مجھم تعرف ہے۔ یسب بے داموں کے توکریں۔ وظم ہوتا ہے بالاتے ہیں۔جان تک سے درینے بہیں۔ ادنی سے ادنی کام این سعادت اوردرستی عاقبت کا وسیدخیال کرتے ہیں متع و وير بروانه وارنارموت بين بيسب متم ديدس -به جالل مطلق اس عنيمترفي سے فيضياب ہوت اوريم برنصيب موقع ال اور مرم رہے۔ این ابی قسمت ہے۔ این سعادت بزور بازونست

ميال فالمولانان يرايين المختر

(10)

مولوی محرفی خان میرے دادا۔ علم فضل میں لگانہ روزگاریطی اوولسفہ کے فاصل اجل - بدخراج البے کہ طبی ہوا سے لڑیں۔ کسی سے ملتے جانے نہیں جل کڑھ رائنی بالافانہ) برتشریف فرمارہے ہیں۔ يبي اوران كى كنابي - بھلات اگردى كى كون تاب لات علم کے شوقین برے ہوتے ہیں۔اب کازمانہ کھوری ہے کہ عسلم مكروں كى خاطر حاصل كيا جاتا ہے۔ كى طرح اناب سناب امنخان یاس کرلو کچھ آئے یا نہ آئے روٹی کے جیلے سے تولگ ى جاؤك- يها زمان من علم كے مشيلاتى بيل ہوتے تھے اس استدکی ساری کڑیاں جھیلنے تھے۔استادوں کے ناز المقاتے تھے جب جا کر کھے بنتے تھے حضرت کے ایسے ہی لوگ شاكر د ہوئے۔ان میں سے ایک مولانا نزیر حسین محقیق ہی منفول مين معقول من - المناد فورمعقوليه من - يميان صاحب خاندانی تعلقات کی حنیفت ہے ۔ والدمروم حبدرا باوس طازم بن ووسر عنبس

سال گراتے ہیں۔ ہر تھیرے ہیں ایک مرتبہ میاں صاحب کی فرمت میں عاضر ہونالازی یہیں کبھی اپنے ساتھ نہیں ہے گئے خودمیاں صاحب کبھی ہارے گھر پر انٹ رلف بہیں لائے۔ شاید سن کا تقاضا ہو۔ اس زمانہ کے لوگ ایسے نہ تھے۔ ہاز دید فرض خیال کی جاتی تھی۔ استا دزا دوں کا بے صدلحاظ مخالے ای فدمت کوانی سعادت سمجھنے۔

اب مبال صاحب کی زبارت ہونے کا قصر سننے۔ مبرى شادى كاوقت آكبا- كھرى كادولها كھرى كى وطن-ايك بھائی کا بیٹا۔ دوسرے کی بئی عفت بنکاح کے لئے مفتی صدالدین صدر صدور دلی کی حویلی قراریاتی - به محی محاتی کامکان-دونوں بحابوں كوأس برابركافق عاصل - بم اكلون بيان كوأب امامن فان کے خاندان سے حتم وجراع - ہمارے سواکوئی اولا دربنہیں شادی بن جود صوم دصام ہو تفوری ہے۔میامی کے بھامک يرنوب رطى كنى - يه مهارى ما ن كا ارمان تخفار محافل كا ارا ده نه كف طوره بندى كى تجويز تھى - مكرسياه بيچيے - بنل محارى معلوم ہوتى -نوآب غلام محدث خان- نواب فيض احمدخان - بيرحمال الدين يسب مے سب نوعم و ون د بناکر یا والی فارس میں حساضر ہوئے۔

محافل کی درخواست کی - بزیا ہوئی - اسی سب سے قراریا گئیں۔ يتن راتوں لگا تاربوں گی -إس کے بعد کاح کی تاریخ آجا ہے گی. شامبانے تن کے حولی صدالصد ور آراستہ تھی ہی اوراراست ہوئی۔ محن جوزے کے آگے تخت لگا کرنیزیک وسع کر دیا۔ طوالف كومعانة نقيب كرروانه موت - بهاندون كى جوكون كوكها بجل سارے سنہرے معززین مدعو ہوئے - اکل وشرب کا انظام ہوا سردی کڑاکے کی بڑری ہے ۔ کھ جہاوٹ کے بھی آنارہیں - رات مجرتميرى جائے كا دور ہوگا۔ ایک واقعہ قابل عرض ہے۔مضام کا وقت ہے۔ الجی مغرب كى اذان تنبي بموتى- بعد نمازعشار محفل مشروع بموكى- خوانده الدنافوانده سارے مہان جمع ہوں گے۔عام محفل ہے کی کوروکا نہیں جاسکتا۔ تواب كرم الشدخان عوف فضفان اوراحسان الرحمن خان سركم ابتام بن-بارے باواتولس روید دیری گے-بالا باوں ہلانے تو درکسار زبان تھی نہیں ہلائیں کے بتیار کام پر

آن موجد ہوں گے۔ بھردات بھر موج درہیں گے۔ نہ کسی کی فاط کریں گے نہ مدادات یہ سب دور مروں کے سپردہے۔ سامنے سے ایک صاحب منو دار ہوئے۔ ابھی تک بقتید

حیات ہیں-الندسلامت رکھے۔ بڑے فاندانی -بڑے تمن ازو مرتاض- تفرس ان کے لئے امرلادی - ذرائعی اس میں فرق آجائے توكام برطائ وروبول كى لاك يرطابين -جوان بين كان سردد مے جوبا- انتھیں رقص کی طالب - دل نازندنان مہوسش رلوٹ یوٹ ، اليسے رقص ومرود کے موقع كب ہاتھ آتے ہيں -اہنےى كھركى محفل ہے۔ نواب شفے فال صاحب نے اُن کودور سے آنے دیجالیا ياس بلايا اوركها- فورايهان سے علے جاؤ-ساراتقدس كركرام وجائكا۔ شہر میں مُنے وکھانے کے قابل نہیں رہوگے۔ گریدکب مانے والے مے - علام محرض خال کے بڑے ووست ہیں ۔عرض کی انجی طلعاتا ہوں۔ ورا مخرص فال سے دوبائیں کرلوں۔ مخرص فان ان کولے كو تھے يہ بلے كئے۔ كو كھرى من بندكر اوير سے تالا جرديا۔ بہاں سے ساری سیرنظراتی ہے۔ یہ سب کو دیجھ سکتے ہیں اورکوئی ان کو نہیں دیجوسکنا۔ ستم یہ ہواکہ بندکر کے تھول گئے۔ آواز نکالنے کابارا بہیں۔ قلعی کھی جاتی ہے۔ ساری دات جاڑے میں بڑے گئے گنا کئے۔ یے کرم کرم چائے کے دوریل رہے ہیں۔ یہ بوندیانی کوتریں رہے ہیں۔ سردی کاکوئی سامان یاس بہیں۔ اکرانے جانے ہیں۔ مرسر توریکھ رہے ہیں۔ مجبور کو مطری کی فرشی دری میں لیٹ کئے ۔ جول توں رات

گزاری مجع کوبار آبا ففل کھولا نوٹسکوے سے برآمد ہوئے۔ ران کو بخرند الين كا اوفران كا يوان كا المان یہ النا کی کے الفاظین ۔ کھرآنے کی جرات نہیں ہوتی ۔ یسما متواتر تنن رات نک رہا۔ دوطامیاں ناج گانے کے رسیا۔برابرڈ نے اور كلبانك طرب سے مخطوظ ہوتے رہے۔ آئے محفل کی آ خبری مات ہے۔ علی الصباح نکاح بندھے گا۔ اندهيرك من ازباق كونكالا ملا- ديمهوان كاكس انرباقي نه رہ جائے۔میاں صاحب تشریف لائن کے ۔کوئی چز ظلافِ نفدس نظرنہ پڑے ۔ عظے بھی اٹھادیے گئے ۔ شایدیکھی منافی تقتیں ہوں۔ مم كود وطابنا مسنديرليا بحايا -سارس مهان آكة - دونون دالان کھیا کھے بھرکتے۔ جبوزے کے آدی بی آدی کھا۔میاں صاحب تنشرلف لاتے ہیں۔ دولی میں سوار میں - کہاددولی لب مسند تك لائے - دوآدموں نے بوكر أنارا - فميد كشت بني بلك زين دوزين - ان کي تصوير کہيں نہيں ہوگی - يـ تصويركوں عجوانے کے تھے۔ وہ توحوام ہے۔ یہ اہل صدیث کے برالبی حرکت کیسے صادر بوكتى-إس كي عليه للصنالازم بوا-بندفامن -آنگھیں اندرکودسی ہوئن عکداء- ذبانت کی

نشانی - رنگ جمئی روشن - ترهم بڑگیا ہے - اب می حجلک دنیا ہے جوانی میں قابل دید ہوگا۔ ہدیوں کی مالا ہیں۔ کبھی جھریرا بدان تھا۔ نفشه كطرا كظراء وي فدوفال كاشبه بوناس الربيع بنبن-بهلى مرتبه اور آخرم نباس الحى دكيجا- بيحرد كلينانصيب نہیں ہوا۔ میرے سائے مسندر تشریف فراہو کے خطبہ نہاہت فصاحت سے عرفی ہجہ من بڑھا۔ ایجاب وقبول کا وقت آیا میں نے أسبت سے عض كيا - مجھے قبول ہے۔ خان بہادر دی اكرام التر خال ميرك ياس بين بي بين - به والدم وم ك سانف ك تصيابون من اوررات دار مي - مجه يهم العلا - فرما بالواز سع كهو جارس كين ين في فاصى أوازس كما كفا - مجمع ناكوار موا-ميرى نظرون س ان کی وقعت نہ تھی۔ یہ بڑھا ہے تک لاا کالی سفے۔ دوبارہ وس نے كهانواليي ملند آوازين كرساري محفل كوع أتملي وغلام محرض فان ميرے برابرين تھے ابنوں نے بھو کا۔ بن نے ان کی طرف مو کر اور ترین ہو نواب صاحب کی طرف اشارہ کرے کہا۔ یہ کتے ہی کہ ذور سے کہو۔میاں صاحب نے بڑی بڑی نظروں سے ڈیٹی صاحب کی طرف دہجا۔ کو باان کی توہن کی جاتی ہے۔ میرے دل میں ان کا ادب مخایس باره جوش نے کہا تومعمولی آواز سے می کھدیمی

آوازس-

میاں صاحب کو تکلیف دینے کی وجہ صرف غیروبرکت تھی۔
واقعی غیروبرکت ہوئی۔ جوٹا گھس پیس کے اُترا۔ مگر دوری نہیں۔ آخ
کو ہم رنڈوے ہوگئے۔ ہاں ایک برکت ضرور ہوئی کہم نے
عقید نانی نہیں کیا۔ نہیں توبرکت سے نام بے برکتی ہوجاتی۔
منا تصاکہ میاں صاحب اُس کا نکاح نہیں پڑھا ایک جو
دو طعا خلاف نشرع لباس میں ملبوس ہو۔ اور سہرا بھی بندھا ہوا ہو۔
ہمارایا جامۃ تک رسینی تھا اور سہرا بھی بندھا ہوا تھا۔ اگرچہ سربرلیدیٹ
دیا تھا۔ اُن کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہوا۔ سٹ بیراستاد زادگی
کا لحاظ فرمایا ہو۔

محفلیں برسم ہوئیں اور اہلِ محفل میں ہے بہلے یا وا تے بہت بھرمو لے بسرے ہوگئے

مولوی مهری علی مسی المل هے مولوی مناف حسد فی المل هے مولوی منناف حسد فی المل هے مولوی منناف حسد فی المل هے مولوی منناف حسد فی المل هے المل هے مولوی منناف حسد فی المل هے المل ہے المل

کے بعد دیگرے دونوں سکریٹری مریستہالعلوم علی گڑھ۔ بہے انگریزی مسرکارے ملازم-ایک تحصیلدار دوسرے سرشته دار-بجرسركارتظام كے اعلى عهدے دار ماحب مل وعقد۔ اس زمانه بن اعلى حضرت ميرمجبوب على خان صغيرس بن ب cossie Council of Regency- isist معرسالار جنگ اول -Regent سرفور شیرجاه-- Co-Regent-انظام رباست كونت سائج من دصالنا مدنظرہ سنمالى بندسے آزمودة كارطلب بور سے بن - مهدى على اورستاق حسين اى صمرہ میں ملازم ہوئے۔ يهني جهدى على كا حال سنة - ان كاعقد كفو من بوا-ايك لاكا بيرابوا-بروان عرصاعين عيرالفطرك دن-عالم سنياب ين-

رائي ملب بفابوا - مرت العمويد سوك كا دن قراريابا - مان اس صدمه سے یا گل ہوگئ - بیٹے کی قبر پر جا بیٹی - رو تے رو تے رو تے مرکئ-انہوں نے ہرٹ میں عفرتانی کیا -اب ہمارے تعلقات کا حال سننے - والد كى ملازمت كا باعث مولوى عنايت الرحن خال بوست ـ نرقيال مهدى على نے ولائيں ان کے معبر تھے۔ان بران کے بخزان الطاف تنفے مساوات کا سلوک نہ تھا۔ ہی ہم نے دہجیا۔ ہمارام کان ان کی کوهی فرب قرب -روزمره كاأناجانا- مولوى صاحب في سيره منهات تک عی نہیں گی - دوجارہ و سے اوب سے آواب کالات اہوں نے محمی سی آڈادی ۔ سے ایر کوں سے رغبت نہوگی۔ ہاں بيم صاحبه محتب فرماتي بين -حب جانے انگرزي محاليال ديني-ياركرنني -ميال بوى دولول كاسونا طاكنا- الصنابيفنايسب فيش كا- دونون الكريزى سے نابلد بلم صاحب خلا وملاس محم صاحب نى رئى بى -ساھى بندنىن -كون سايد بوسى كرنى ناشين مرمده نشين - گادي ير هي بايرآنے جاتے نہيں ديکھا- نوروں سے يرده نہیں۔مرد ہروقت جھاتی برسوار۔ طنے طنے کو کوئی نہیں آتا۔ -U. U. U. Sol of Je in Skinlitting میاں کی نہیں۔ لکھ لک میں۔ آئے دن وزر ہوتے ہیں۔ باوا کلائے

بنیں جانے۔ وہ اس مرتبہ کے نہیں۔ بیم صاحب کا آدی آنا ہے۔ مح کوسائے لے جانا ہے۔ بانی کی برف بہت کراں ہے۔ روسہ آگھ آنے سیر ملی ہے۔ وہ بھی دفت پر اور مشکل سے۔ان کے ہاسکیاں کی سلیاں آتی ہیں۔ بس ہار سے سوق کی جیسنزی ہے۔ Josi To vile - Ju culto pantry اوھیل۔ کرسی رکھ دی جاتی ہے ہم جڑھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں مرکھانے مجھنہیں -ادھربرف ٹوئی قابوں میں لگ کر علی -راسندیں سے ہم نے ڈلیاں ا مجابی سے جانی شروع کردیں۔خانسال سنسنے ہیں۔ ہم کرسی بر مطرے کھڑے کیلد کتے ہیں۔ اندر سے بھی صاحب ديجوري بن-ان كوبه تاشا كهلامعلوم مؤتاب يعيمارى طلی کی ہے۔ محمر بڑھ کئی۔ جانا آنا چھے طے کیا۔ حسن الملک کا حبیراآبا د سے اخراج ہوگیا۔کیوں ہوا۔ خدامعلوم۔ ہندوستان آئے۔ مرتبالعلوم مے سکریڑی مقرر ہوگئے۔ ہم تھی دلی آن رہے۔ باربار دلی مے ہوے مارتے ہیں۔ منتی ذکارانٹرے مہمان ہوتے ہیں۔ باوا کے باس جوری گاڑی ہے وہ ان کی سواری میں رہی ہے ۔ باوا دن میں دودو مرتبه طا فرہوتے ہیں۔ ہم کھی تنیں جانے۔ اس عرصہ میں المحسنة بي - اس السا-مهدى على آئے ہوئے بی - باوا کا عمروا

ان سے جاکر ملو۔ منتی صاحب کے گھر ہے گئے۔ یعنایت الدمنتی صنا کے صاحب زادے کی کو تھی ہے ۔ منتی صاحب موجود ہی ہیری علی نے بھے بہجانانہں - دیکھے ہوئے مدت ہوگئ تھی منشی صاحب نے بتایا۔اور اِس عنوان سے بڑا ذہن لوکا ہے۔ بیں نے اس کے ی-اے کے پرنے دیکھے ہیں۔ فارسی تبسرے درجہ کے منفوں كى مى كمفتائے - ان كے كان يرتوں نہيں على - كوتى توجہ بني فرائى - عَرْفُور بيش مِنْ الكار بين الواد بونا - كرباوايرا كے احسان ما نع سے - یہ ہارے مکان پر تو کھلا کیسے آتے ۔ ہمان کے بلے کیا۔ ہمارے باوا تومثل ان کے اوئی ملازم کے تھے۔ ترکب النادمت کے بعد بھی وی سلوک فرعی رہا-ایک دن باہرسے آکر النم نے کہا۔ مولوی مہدی کی صاحب باہر کھڑے ہیں۔ آپ کو بلاتے ہیں۔ وہ فوراً با ہرنکل آئے۔ ہم تھی بی تھے دروا زہیں آتے۔ دیکیا کی س کھڑے ہیں۔ ہارے ہاں ہیں آئے گے۔ ہارے جا نواب شخفے فال صاحب سے ملنے آئے کھے۔ان کوانے برابركا آدى تصور كرنة تقے واست ميں مارا كھر پرتا تھا معلم نہیں کیوں کھڑک کے۔ بہانی دیبارے۔ بھرم کے۔ إس وفت كا تليم بهان كرنا بول متقير فلالين كاكوط بنلون

زیب بن ہے۔ سریر ترکی ٹویی - کوٹ کا گلا بند ۔ ہی اِس زمانہ کا فبنن تھا۔ رنگ کورا ہے مگر زردی کی تھلک مارتی ہے۔ ایک کے يراجها برا بحورے رنگ كامسة مباية قامن بهرابروا بدن بسفيد کھنی دارعی سفیدسر- برتنی ال - نقشہ موامونا۔ ناک آ کے سے مونی شھنے فراخ-کشا وہ بیٹانی -بڑی نورانی شکل ہے۔ اب تك من نے سماعی وا قعات لکھنے سے پر میز کیا ہے۔ بہاں ایک واقعہ لکھنے پرمجبور مول - بیس نے باواکی زبانی سے ناہے۔ نه لکھوں توان کے اخلاق جمیدہ کا بنا نہیں جل سکتا۔ نہ کھی لکھتا۔ مگر ان کی سوائے عمری میری نظر میں کوئی نہیں اکھی گئی۔ البی صورت میں دنیاکوان کی خوبوں سے بے جرر کھنامناسب بہیں -ان کے اصان لوكول يرات تخفي بين سوائح عمريان تعي تكهي جائين توجي كم تين-ونیااحسان فراموش ہوتی ہے۔ اس مروضانے ہزاروں آدمیوں كورونى سے لكادبا- بہت سے فاندان بناديے - جننے شالى بندك أدى حيررا بادس طازم كفي كم سے كم أوسع الى حيت فيض سے فیصنباب ہوئے کھے۔

اب اصل واقعہ سنے۔ یمن رمانہ میں سرکارا مگرزی میں میں کفسیلدار سفے۔ اس وقت بھی ہے دریغ خرج کرنا ان کا شیوہ کھا

محصیل کا فزان ان کے سیرد اسرکاری روید فرج کردینے ہے جى باك تين - بيم مجر ديتے تھے - جاربزادرو بد فزانے سے كال لیاتھا۔ایک صاحب ان کے اہل مرسے۔ آن کو بتاجل کیا۔ چارہزار خزانہ سے اڑاہوا ہے کسی یاس ی کے مقام پر کلاصاحب دورہ پر تے۔ اطلع کردی۔ جبر دارنے ان کو کی خبری - معملوم ہواکہ على الصباح كالمراط بك أجائه والتي من فزاد كاجازه كال بابوكیا برا دام-اے كے والدوباں ساہوكار سے-روبر آن سے مناوار را توں رات رافل خزانہ کر دیا۔ جبع کالطماحب آئے تورقم بوری یای - بہ می بتالک کیا کہ اطلاع کرنے والے صرت كون عقدان كالجور بكارنة على- الى عرصة بن حيدآباد

والدان کے ساتھ کام میں مصروف ہیں۔ سامنے سے جلی دو پہر میں ایک صاحب آنے نظر آئے۔ مہدی علی نے آ تکھ اُٹھا کہ دو پہر میں ایک صاحب آنے نظر آئے۔ مہدی علی نے آ تکھ اُٹھا کہ دکھیا اور پہچان گئے۔ نو کرنے اطلاع کی۔ مشہر جانے کو فرایا۔ اُن کا سارا قصد والدمر حوم سے سامنے ہیان کیا۔ بھر اُن کو ملالیا۔ اُن کی زبانی معلوم ہوا کہ رشوت سے علیادہ کر دیے ہیں۔ اب فاقد کی نوبت ہے۔ مع اہل وعیال سے کر دیے ہیں۔ اب فاقد کی نوبت ہے۔ مع اہل وعیال سے

حيدرآباد علي آئے ہیں۔ يكراس الله كے بندے نے سے تویہ کہا۔ مولوی صاحب آپ کو بادے آپ نے میرے ساتھ کیاکیا تھا۔ یں توبال بال ہی نے گیا۔ وہ شرمندہ ہوگئے ادرية عرق عرق- أنتحى تى كلس - كيم أنتحى طاكر أن كى طرف نهر كليا دلاساديا اوربهت جلدنوكرى دلانے كاوعده كبا- اور وعده كاابفا مجى حب وه رفضت بوسے تو والدسے كہا۔ مجھے معلوم نہىں كياركيا تفاكراني بات ميرے من سے على كئ - به وه افلاقی خوبسال عن وأنكيس ترسى عن - اس وا فعرف أن كى عرب اوراضرام كالكميرے ول ير عجاد بالقا- اور بى وجر ہے كيس ابنے اصول مفروضه سے علی مورسماعی واقعہ تھے برمحور ہوا۔ ان کے حبید آباد سے بطے آنے کے بعد سکے صاحب کھ دن وہاں رہ کین - ان کے بہن سے عزیز وا قارب ملازم کھے۔ ایک دن بندگاری میں باغ عام سے گزرری تھیں۔ میں نظر پڑکیا كارى دكواكر مجھے بلایا۔ دوجارشفقت آمیز بانتی كیں۔ یہ آخری مرتبہ ان كى أوانسى جوأب تك كانوں من كونج رى سے اور على معلوم ہونی ہے۔ ہم محبت کے بندے ہیں ہوہم سے تحبت کرناہے مماس كونهين بجولة جاب صديان كزرمانني-

اب مولوی سناق حسین کامال سنے۔ ہیں غربیں کدیدکون ہیں اور کہاں بنتے ہیں۔ کہیں کے صوبہ وارہوں کے۔ اکر عنہر میں ہوتے تو غرورنظر پڑنے ۔ سرآسان جاہ بہا در فلمان و زارت سے سرفراز ہو سے اور یہ مودار ہو سے معتبر مال گزاری کا عہدہ سنبحالا معنى محقى عقى منهم المور رباست عقى -سراسمان جاه نورنس سفے۔ یا نبکاہ سے امیر کھے۔ یس سمجھ یجے۔ انفاق کی بات ہے۔ ہمارے مکان سے ان کی کوفی کھ دورنه على - مرمهدى على خال كى بات كهال - نه فيشن نه وعونتي -رو کے محصے مولوی ہیں۔مولومیت کا سائن بورڈ جان کے ساتھ۔ سر کھٹا ہوا۔ روز سر بر کھن کی مالن ہونی ہے۔ یہ سرستدے ادلين وادى بى -لباس من توبنلون كوهى نهيل كسفة-مسرير ترکی توبی ہوتی ہے۔ اورسراس برصفی کھاناہے۔اسی زمانہ میں افسرالاطباران ی کے بنانے سوئے مجم احدسد امرو ہوی بن است فن بن كامل بن -بهت ذى علم بن - مكروست تنفانين-برنسخد مین اکثر افسنتین روی تحریر فرما نے بین - لوگ علیم افسنتین کھنے کے۔ان کی اولاو ترینہ نہیں ہے۔ بٹیاں دو دوئل - ایک صاحب زادی سراج العارفین کوسیای ہوئی ہیں۔ بیصاحب

كردامادين- بال بي وارين- محركي بهارسيسا تعمدرسيس داغل ہیں - مرحندر وز - مجالا بوڑھے طوطے بھی کہیں بڑھے ہیں-سب کے سب بڑے فاندانی اور سنے راف سے ملاقات ہوئی اور سلسل جاری رہی ۔ روز کا آنا جانا عظیم صاحب سے بھی راه ورسم ہوگئی - والدم حوم کے جی ان ۔ سے گہرے تعلقات تھے۔ كياكهون كياآدى عظے محبت اور شرافت سے نیلے۔ مجھے بہت عززر کھے۔ان کے ہاں ایک مولوی صاحب آتے ہیں۔نام تجی نہیں سے ا- مولوی بنگالی کہلانے بی - ہارے ہاں می ان کی آمدورفت ہے۔ سمجھ لیجنے جوبٹگالی مولوبوں کی شان ہوتی ہے وی ان کی مثان ہے -آدی بڑے نیک بخت ۔ نیک طینت ۔ شايدع في الحي جانتے ہوں کے الکھناتو بالکل نہيں جانتے بہانے سامنے سیکھ دے ہیں۔ آخر آرا بھلاکے کے خطی مکھنے لگے يه للصناآنان كي في رب ربوا- كالمنس درآنا مولوي ناقصين کے دائی مہان ہیں۔ سے اگر دمیشہ میں ایک کو تھڑی علی ہوتی ہے۔ اخراجات کے بھی کی قبل ہوتے ہیں۔ان سے ہاری ملاقات ہوئی مجی مجی آناجانا ہوتا ہے۔ مولوی شناق حبین می نظر کے رُجانے ہیں۔آواب بحالاتے۔ بات جیت کا موقع نہیں آبایونی کیونکراگر وہ منھ لگائے تو ہوتی ۔ ستیدا حدفانی کی کومنے نہیں لگایاکرنے ۔ کوئی مرحر مے تو لیے ۔ یاائن کی کسی سے غرض اٹی ہو تو لیے ۔ یاائن کی کسی سے غرض اٹی ہو تو لیس ۔ یوں فدا واسطے کا میل جول بے وقوفی ہے اوراضاعت وقت ہادے مولوی نبگالی ادھیر آدی سے ۔ تاہم اب یک نکاح بیاہ کی طرف قرضہیں فرمائی تھی ۔ اب بنجیال آیا۔ تذہیری توشنتا نے بجہ کی طرح مہینوں پڑا رہنا پڑا ۔ اس عرصہ بیں ہم مزاج پُری کو بابد بوائے مطرح مہین ہم مزاج پُری کو بابد بوائے اوراضل فاکا افرائی اورائی گرے ۔ مزاج پرسی کا تو بہا نا تھا۔ دراصل فاکا اورائی ہوئے ۔ مزاج پرسی کا تو بہا نا تھا۔ دراصل فاکا اولاد کھی ہوئے۔ اولاد کھی ہوئے۔

در برسی کی عدالت میں ایک مقدمہ شروع ہوا تفصیلی حالات خاری ازموضوع ہیں بختے رائد و دورو دور نہا ہے۔ ہری حسن فحج نواز جباک کی دوج بحترمہ اس مقدمہ کی بنا۔ آغام زا بیک سرور خباک کی دوج بحترمہ اس مقدمہ کی بنا۔ آغام زا بیک سرور خباک کو اُن کی تخریب میر نظر۔ آلیب کی خالفت کا میتجہ۔ مولوی مشتاق حین مہدی حسن کے طرف وار۔ دور دورسے گواہ آرہے ہیں۔ برط حالیہ میں فتر فار سے جوائی کے کر توک طسفت ازبام ہورہ ہے ہیں بولوی مشتاق حسین کوائی مظیر آدمی کی ضرورت سے جو عدالت کی دم مشتاق حسین کوائی مظیر آدمی کی ضرورت سے جو عدالت کی دم می خبریں اُن تک بہنیا ہے سرکاری ملازم کو وہاں بھیجن دم کی خبریں اُن تک بہنیا ہے سرکاری ملازم کو وہاں بھیجن

قرين مصلحت نهبى - بنگالى مولوي كى معرفت وفارالملك كابينام ہارے یاس آیا۔ہم اس فرض کوانجام دیں۔ کرہ عدالت پوسس كے زیرانظام- ازبرتا یا مجرارتها ہے۔ ہم كوویاں كون طسنے دے۔ رزیدنسی مے کوتوال کے ذریعہ سے انظام ہوا۔ ہم بہترین مقام ہو بھائے جانے کے ۔روزشام کو ہماری بخرری ریورط بیش ہوجاتی ہے۔اس کارکزاری کےصلین مولوی منتاق صین نے ہادے باواسے کہا۔ آب درخواست دیجے۔ میں سرکاری فریق برمجب کو انگلستان مجوا دول گا - جو جلب وہاں جاکر بڑھے۔ ہم اکلونے۔ ماں باب کے بیارے محلان کو ہماری جدائی کیسے گوارا ہوتی-انکار كرديا-إس مقدمه كاذرا ساطال مسن يلجة ميم صاحب بدجان نابت ہوکئیں ۔ مہدی حن معتمد معدنیات اور ربلو برنے دوران قیام انگلسنان میں یہ جرآت کی تھی کہ ہاری تقدیں ما بلا وکوریہ سے ان کا ہاتھ راواد بالخفا۔ مہدی من فتح نوازجنگ بریک بدی دو گوش نكال دئے گئے۔ بنش تك ندارد- بال جُرم بى السائف جاه كن ما جاه در مين - أعام زا فوب برسط جرسط- ان كاطوطي بولا - بحر-انراج بوا-اعليمض نظام مرحوم كوان سيخصوصيت مخي يتهربده توہو گئے۔ کر واورش میں کئی نہیں آئی۔ لاکھ سر مارا۔ نظام کے

ديداري مرت العمراجانت نبين عي-بركما لے رازوا لے مولوئ شناق حبين كا بھي افراج ہوكيا كبول ہوا۔قصة طول ہے۔ دنديدنى كى طرف سے ہوا۔مولويا درين طع كانتجر تما مالك كي خيرتواي كي خي - مريديكا ولواله مولومانه عفل سر کار انگریزی کے اقت ارکو سمجھنے سے قاصر می بہندوستان آگرمولوی جہدی علی کے بعد مدرستدالعلوم علی کوھ سے سکریری مقرر سوئے۔ کام بہت خوب انجام دیا۔ان کی نیافت بیں منامی کھوڑی گفی۔سارے سرسیدے حوادیوں بیں سب سے زباده راست بازیمترین اور فهمبده آدی بی مقے۔ آخری رتبران کا دیدار دلی بس ہوا۔ پریٹے ہے میدان یں۔ ہندی زبان کی باب جلسہ تھا۔ یہ کھڑے کیے دے دے منے۔ میں جندلموں کو اندر داخل ہوا۔ صورت ریکھی۔ میراطراقیہ عام طبوں میں جانے کا نہ تھا نہ ہے۔ اگر جلائھی گیا توکسی حناص خرورت سے وہ کی منٹ دومنٹ کے لئے۔ اب ذراسامال مولوی بنگالی کاسن کیے. مولوی شناق سین شریدر-مولوی تکال دربدر طرفدا كارسازى- افرال الدوله مادالمهام مقرر بوئ عولوى بكال كى سفارش بوكئ يجرنبي كس عنوان سے - غالباً ولى الله رتا يا كيا بوكا-میل فلک نمایرطلی ہوئی۔ رہنے کو کمرے عطابوئے۔ کھانے کو ہمیت جیب خری کورفی کنیز کیرالتہ مجی ملتارینا ہے ۔ اب کیاکہنا ان کے توگیرے ہو گئے۔ یا بجوں تھی بن اور سرکڑ معانی بین اب جو مولوی بكالى صاحب ہمارے ہاں تنزیف لانے ہیں۔نوجوڑی كاڑى بروار جامہ وار کی اجن - ہمیں ان کی خوش طالی پر تو سنی ہوتی ہے۔ نوب منسى مذاق مونامے - مرفلک فلنه سازنے جین نہیں لینے دیا۔ وزیر اورشاه مین مخالفت بهوکئی مولوی بنگالی کے سیرو جاسوسی بوئی فلکیا كالحظرى كلوى كايرجيه كونوال سنبركوبنها من - لا في برى بلا-يرحب نونسی منظور کرلی- برجه بکواکیا - بہت ہے آبر و ہوکرتے ہے جہ سے اورمزے اڑاتے رہے۔ بھال علے گئے۔ خدامعلوم کنرا وفات کی كياصورت ري -كرزن درباركي وقع يرتكا يك مولوى نگالي مائي ہاں نمودار ہوئے ہم سے طنے آئے تھے ٹیکستہ حال تھے۔ بہت اقسوس ہوا۔ بل جل کر سطے گئے ۔ پھوان کی صورت رکھنی نصب بہن

المرقاة المان

(14)

ابھی قبر میں ان کا گفت بھی میلا ہونے نہیں پایاکہ ان کے باری یں اس کا گفت بھی میلا ہونے نہیں پایاکہ ان کے باری اس کے باری ہوں کے اور کار ہوئے ہیں ۔ قبروں میں اُن کی ہڈیاں تک شا بدگل گئی ہوں گی ۔ ابھی چار دن کی بات ہے ۔ چھ برس آ مکھیں بند کرنے گذر گئے ۔

روز عاجى عبدالغفارم وم رمنيجر كوهى عاجى على جان الى محف ل بیں ان کے تذکرہ ہونے تھے۔ اب نہ برے نہ وہ رہے بناہ سلمان آنے والے ہیں۔ بڑے تربیب آدی ہیں۔ بڑے بڑے بایوں کے بیتے ہیں۔لیاقت کا جواب نہیں - وہ آئے مارے دلی کے حكام برست استبن برلينے كئے كو كھى تك بہنجايا - وہاں جائے بانی کی دعوت کھائی۔ جو ملاان کے حسن وقعن کو مرامتا ہوا ما۔ مگر ہم سے میں نہیں ہوئے۔ ہم کوٹ بین میروسلطان کی جناب میں جانا ہارا وطرہ ہیں۔ ہاں ضرورت بڑے تو دوسری بات ہے بتاید یہ ونیا سے تصن بھی ہوجائے اور ہم کوان کے دیدارلصیب نہ ہونے عمن اتفاق اور جنے ہے۔ اس برایک لطبقہ یا مآیا۔ عرض کے

ديتابول-

سرعبدانتدسم وردى سين بابور مطرارس طنع دلى بوبورسى یں آئے ہوئے سے ۔ مسن بابو کے آرانے یار مشن کالج بن بس بس ما ما تعرفها الميس العلم مولوى عبدالمرهن صاحب كے سائد اتفا قاوہاں جا تھے۔ہم آزرہے کھے۔اورسین سجروروی کو سوارکرارے تھے۔ انہوں نے میراتعارف کرایا میں تو محول لبر می گیا۔ آب كونتجب بوگا- مين كسي سي اينا تفارف كرا السندنهي كرتا-يه میری سرویٹ ہے۔اس میں جی کا تعادف کرایاجا الے۔اس کی تذلیل کاشائر ہونا ہے - وہ ادنی ہے اور دوسرااعلی - یہ اسطالسار کوکوارا بہیں۔ گرموقع بے موقع تعارف ہوی جاتا ہے۔ برخص کو اس کی کیا خبر مجبور ذکت کواراکرنی براتی ہے۔ ایک سال بعد-ایک دن دوبركاوقت تفا- نوكرف اطلاع كى -كوئى صاحب آئے ہيں. ملنا جا ہے ہیں گئست کے کرویں سمفاد نے گئے۔ یں عافرہوا۔ دل میں یہ خیال کہ کوئی وکان بامکان کرا یہ بر لینے آیا ہوگا جھے ہے نام ونشان کے پاس خواہ مخواہ کون آ کے اوقات ضالع کرے ۔ بھر سب سے بڑا وکھ بیٹ کا۔ ہروقت ہی بیش نظر۔ الافات ہوئی تومعلوم ہوا۔جناب سرعبدافتر سے وردی کے

سكريرى بي - ان كے فرستنادہ تشريف لات بي مطلب يہ ك وه إس كدائيم سي ملناج بن بي - بن نے وق ي جب جاب قدم دنجه فرمايل - به عاجز بر وقت غريب فاندير موجو درتها ہے۔ يا سكريشرى صاحب كيه مهكا بكاس بوكنے- مذعابه كفا- بنده بنام ياكر ان کی جناب میں ماضر ہو-ان سے ان کی کو تھی کا بتہ دریافت کرہے۔ جنائجہ اوروں سے بمعلوم ہوا-ان کے ساتھ ہی کارروائی علی بن آئی اور وہ ماضر بھی ہونے ۔ محوری دیر بہ صاحب جمون سر بہ کم سيقے دي اس الحارفر مايا -كيا جواب عرض كرول -اب ميں ان كا مطلب سمجها بين نه کها بن توجو که عرض کرنا تفاع ف کرچکا بس بي جواب ہے۔ بی جان گیا۔ آنا جانا کسیا وہاں تو دربار داری کانی قصود ہے۔ یں جو کنے والاکب -انفاق سے کھوڑے کی دن بعد ایک بارتی بین نظر برگئے۔فورا ان سے باس جا موجود ہو۔اور شکابت کے ہجہ میں کہا۔ جناب کی فوب آدی ہیں۔ لوگوں یاس آدی کھتے ہیں تشريف لا نے كا دعده كرتے ہيں۔ ان سے انظار كراتے ہيں۔ بھر آئے ہیں نہ جاتے ہیں۔ اس غریب کی سی سی کم ہوگئی۔ کھے ہواب بن نہ يرا العجب إلى برمونا ہے كدان بڑے بڑے آدمبوں كو مم جسے كم نام لوكول كے نام برسول نك كيے بادر سے بي كه دربار دارى

سے لئے طلب فراتے ہیں۔ نیریہ بات توبرسبیل تذکرہ تھی-اب آگے سنے۔

جندسال ہوئے لاایسری رام ابسرسری رام بمبرے قدیم عنایت فراکا کی نجارتی وفد کے سلسلہ میں کابل جا نا ہوا - وہان اب کابل سے ما فات ہوئی - بہت او بھگت ہوئی - مہاں نوازی کاحق اواہوا - یہ ان لوگوں کا شہوہ ہے - دوسرے سال دولتِ افغانستان کے محکمہ تجارت کے وزیر دلمی تشریف لائے - انہوں نے ان کو بارٹی دی میرے باس محمی وعوت نامہ آیا - مراسم قدیم کی بناپر جا نا ضرور سوا ورنشکایت اور بازیرس ہوتی - عدر مقعول بیش کے بغیر محلیکا انہیں عذر لنگ نامقبول ۔

موٹر سے اُنزا تو خو د برولت گیٹ بر کھڑے ہیں مجھ ساتھ
ہے کہا جھی آپ کھڑے دہیں اور مہان آرہیں
میں چلاجاؤں گا ۔ کہنے لگے ۔ مجھے آپ کو امتیازی جگہ لیجا کہ سخھا نا ہے
میرا یہ طریقہ نہیں ۔ ہیں توا دئی آدمی ہوں - اپنے مرتبہ سے آگے
قدم نہیں رکھنا ۔ نہ دوڑ چل نہ کھیسل بڑے بکہ میں توا متیازی نشست
کاسخت مخالف ہوں مہان مہان سب برابرامتیان کا ہے کا مگر ہماری
معاشرت کی عجیب حالت ہے ہم کو یہ لا بھنی حرکت ناگواری نہیں گذر تی

فيراس تفتركومات ديخے۔

یں نے سری رام سے انکارکیا - انہوں نے وجریہ بیان کی۔ کابل سے بوجہان تشریف لائے ہیں اُن کونہ انگریزی آتی ہے نہ اردو توان کے پاس بیچ کرفاری بیں بات جیت کر۔ وجمعفول محق میں راضی موكيا -اس المتيازي مقام برشاه سلمان تحى تقے ميں ان كو پہانتا بحى نه تقارشابدا خبارس تصوير ديمي بود وه محصيكويا دكيافاك رہے۔ سلحوتی صاحب سفیر کابل کھی وہیں میرے برا برسکتے تھے ان كويس نے ايك مرتب يہلے كھى ديجها كفا۔ مگر بات جين كاموقع ند تھا۔ دیرتک سب سے گفتگوہوتی ہی معلوم نہیں سرسلیمان کومیری كياادالبندائي -ايى كرسى برسي أكل كوئي جاركرسبول كافاصله طے کے۔ میرے سامنے آن کھڑے ہوئے۔ بین قریبہ سے سمجھ كياكه وه شاه سليان بي -بهت تباك سے معے - ميرى نسبت بہت مجھ استفسار فرمایا۔اس دن کے بعد مجرجہاں کہیں نظراتے۔فورا . کھے سے آگر ملتے اور بہت فلوص سے ملتے۔ بیں بھر بھی کھی ان کے دولت فانہ برطافر نہیں ہوا۔ بہاں تک کو غریب مل سے۔ اناللترواناالسيم راجون-

فان بهادرسيعي والملي يسلطان فال واليار مركى إمام بينه والع بمرسكران ايارمراس والع فان بہادر سیدعی والد کے بڑے دوست بم بالہ ہم نوالہ برسول کاسا تھے۔ رات دن کی شست مولوی مہدی علی جمنان محسن الملك كي جازا دبهاني محسن الملك والديحين -إدهر والد كى حيدرآباد سے نيش بولى أوصران كا اخراج على من آيا اقبال لدو بہادر کی وزارت کازمانہ ہے۔ برآن کے عقل کل ہیں اعلیمفرت حضورِ نظام اور وزير من ان بن بوكئ - زلدستير على حن بركا- وجه معقول تھی۔ان کی اکلوتی صاحب زادی کی شادی موری ہے۔ بس نكاح بنرصنى ويرب -ايك وم فارج البلد- سيرسط إلين كى تكرانى بين استين بريط جا و- اور ديل برسوار بو جاؤ علم صاكم

ان کاہرسال دہلی آنا ضرور۔ دس بیندرہ دن قیام رہے گا۔ ہم بہلے مشن کالج سے طالب العلم بچھر روفلیسر جب یہ نشرلف لائیں باواکی طرف سے اے عدی سی کاعہدہ ہمارے سپر دہو۔ جبال

جائیں کے جاؤ۔ جو کام فدمت کو فرمائیں کرو-ان کو اہل جاہ ومرتبری يرسنش كالبكا - بردى مرتبعض سے ميں گے كمي ذكى مروزنامي عاصل کریں گے۔ اس زمانہ میں برکار۔ معاش کی جانب سے متفکر ہر طرف ہاتھ یادن مارر ہے ہیں۔ کا غذے کھوڑے وورارے ہیں۔ بنك كاسهارات بين-اعلجفرت نظام كى فايمن بين سيرسين بكرامي كى معرفت معروض كزراناب - تصترق فرق مبارك كى استرعاب جب موقع اورل المعنين بوكا- رياست جا وسيم ملازمت كى تديرى ہوری ہیں۔ ایک کی انہیں۔ تھوڑے ون بعدس جھ موجائے گا۔ سلطان اعدفاں نے دہی میں کوهی تعمیر کرانی ہے۔ زیرجم ہے مجومرے تبار ہوگئے ہیں۔ وہاں جارہے ہیں میم صاحب سات بين- بيرسرى كرية بين - بينهم كوساكه به وبال جا اترب قالبًا بهلانعارت بوكا - بم كركانتي مين - اس زماية مين طالب العلم ركعيسر و بجولکو کی مینید سے سیدها حب کے ساتھ ہماری فدرومنزلت كمال - جائے كاوفت كھا۔ جائے آئى اس فابل ذكريہ بات ہے۔ ہم صاحب نے اینے وسی مبارک سے بناکردی بادے سیوصاحب نے تعریف کے بل بازھ دیے کو باالی لزیدھا کے کھی تصیب بی بونی

ایک پیالی علی مرکھیے ہے اعتنائی سے برمزامعلوم ہوئی۔ان میاں بوی سے نفرت می ہوگی ہے اصاحب نواب شخصے فانصاحب سے ان کے بہن مراسم تھے۔ ہا وجود اس کے میں کھر کھی نہیں ملا۔ ایک سال ای دوران آمرورفت می مجھے ساتھ لے سرطی امام سے جاملے -اب میں کالج میں فارسی پڑھارہا ہوں۔ کالج کی استادی بھی کوئی فرمت ہے۔استادوں کاکون پُرسان حال ہوتا ہے۔ کونڈے پڑھانا کی كونى كامون من كام ب - تا محمر على امام ببت عزت واحرام سيستل في عرات ہوئی بہت بڑھی۔باربار ملنے کوجی جا ہا بہبند بزرگان شفقت سے بیش آئے ایک دوباربه خنده بیشانی موقر قانونی مشوره محی و نے۔ اب ان كازمانه ملازمت حمم بهدني آلكار والسرائي كوسل كي عليميري يرسرسنكران اباركا تقرر موايئي على المم سے الوداعي لما قات كو حاضر مواسيسل ہول میں تقیم سے ۔ گاری پرسے آتر ناہوں تو وہ سامنے سے رسٹکران کوسائے كے آرہے ہیں میں نے سلام کیا تھے کو اور سرستکران سے میرانعارف کرایا۔ مجھے كروين بيض كوفرايا - فورسكران كوكائرى تك جيوركر والس آئے ۔ اسی زماندس رمی سیس کاب ان کوالو داعی بار ئی دی کسی التر کے بنده نے م کوهی کارد جمی یا یتا پرانہوں نے ی کھیا ہو۔ وہاں رسٹکران تھی مرحو

لجے تر یکے ۔ بھتے بیڈول ۔ کے فاق کے ادا۔ نو دار دینے ہاری فی ارے مارے بڑے بھر ہے ہیں۔ انہیں جلنے توکون جانے اور ملے توکون ملے۔ تھے زیا تفارف توبوى جاتها-باس الما الماروا- بان حيت كرونكا-ان كاول بملاونكا ميل سلام كيا يرى نظر سيميرى طرف وتحجا بمطاعم سونا مخفا - كهد مسيس توكون كون كاد پاس پای باین نے وقعی کی سرطی امام نے مراآ ہے تعارف کرابا ہے۔ اس رکھی انکے کان ر جوں نہیں علی یصیا تک بھیا تک نظروں سے دیجھے بی رہے۔ مجھے سخت نالوار ہوا۔ يبيط مور الكيكى نه دو-ابخ دلين خفيف بهو علدياكسى اورسے بات جب كينے لگارتھوری دردور می کرجود محفناہوں حضرت اونٹ کے اونٹ کھرے ہیں مجھے معافی عاى اوركھرىرآنے كوارشادفرايا يجربار بارملافات بواكى - كخفلقى طبيعى عى ممري ساتھیں۔ اکثر فرمانے تھے میوائے بترے کوئی البیانیں آتا جوبے عرض ہوجو آتا ہے غرض لیکرآتا ہے۔ کھے سے ل کردل توش ہونا ہے یو دھی لغرمیرے بلائے کھر رہے۔ شایداس بہلی حرکت کی تلافی مقصود ہو۔ ایک نصیه وان کی زبانی سناکوش گزارگرتا مول -منريين كرنا كل بعثت سے بہلے سے وتا جروں كى كزرگاه رى ہے۔ الى وہاں نوابادیاں موجودھیں۔رسول اکرم کاعواں نے دہاں جرجاکیا۔اسلام کی سیلنے شرع بونى-راج مك عوت بني - أس في اسلام قبول كيا-اني مملكت بن كي متحديث تعمير كراس بانج الم مقررك براتك بقول سنكوان موجودي اورمك بن عرت ك نكاه به المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المن

Weelis-1-18-07

ان كاذكراحمان مندى كااقتفائے ورنہ تنوں مركھي گئے۔ كونى نام ليوا مى باقى ندربا - ايك زمانه تھا۔ عرب تركب وطن كرستے - ہمارا وليس بساتے۔علی قدرمراتب مناصب یاتے۔ پر دسیوں کی رواکبراعظمے وقت مک جاری ری ۔ پھرفوج راجیوتوں کی ہوگئی۔ اجنبیوں کی قلد افزائی کم-اس کا تھا براکیا نینجہ ہوا۔ یہ تاری بجث ہے۔ بہاں اس کی كنجائش نهبن - نامم عربوں كى آمر صوبجات ميں قائم رى - به خاندان اسی زمانہ کی یا دگارہے۔ نینوں عبداللہ کے اطبیع کی الاصل شیکل وشمائل مين عرب كي جينيك نهين - آب و سُواكا اثر- فلط كانتنج ك عادات میں عرب کا اندا زنمایاں ہے۔ سخاوت عرب کی عمال نوازی عرب کی ۔ خلن عرب کا۔

برے کھانی حسن بن عبداللہ کا لے کلوئے لیے نوٹے مدن بربونی بنیں - دونوں جھوٹے بھائی کورے سے میانہ قامت كجرك بوئ بدن - اختلاف كانتجه-

صن بن عبدالله صدر محاسب سركار عالى - بهار الله

ان کے مردگار- کھرآ مے سلمنے -ان کی عالیشان کو کی بھالھوٹا سامكان-كولى بن باغ سرسنر وشاداب -كوني عجب بات نيس-دكن کی آب وہوا کا طفیل ہے۔ بہاں گل ہوئے بریس کے بارہ ہسنے نہار ہے۔ یانی وافر - لوگا نام ونشان ہیں جھکس دے۔ خطرابالا جویالا مارجائے۔زمین البی کرسال میں تین فصلیں دے۔ ہاں ا تاركوسرزين نامسا عد- ان كى ترسى ترس آب يرطعنه دن ہے۔ ہماری نودس برس کی عرب باغ اور کو گئی میں دات دن کا رمنا۔ الب فاذ کے بیارے - نوکروں کی کیا مجال جوروک ٹوک کرسکیں۔ ایک دن کا ذکرہے۔ نیارڈکس اور اُس کے ساتھ کی کرسی آئی ہے۔ وشائل نے نبائی ہے۔ یہ کارفانہ مدلاس میں ہے۔ نظرفرب کھا گے ۔ تیاری اس سے بھی افضل جس صاحب والدكومير دكھارے بن قبيت بان سونياتے بن - ہم كھي جا ہے۔ وتجو كرفران في ميان فوب يرصنا لكصنا بهي توسم ي جي محفوظ ده جاؤ کے۔ ومجھو ڈسک کیسا اجھا ہے۔ مگریمی بڑھنالکھنا توآنایی تنبس ر واقعه بھی تھا۔ برتینوں کھاتی بہت سی زبانیں بول المعناكيا جزے - فلا آب كا سانصبہ كرے -جواب النصبہ كى

جب ہی اجھالگتا ہے جب ہاتھ میں ہنر ہو۔
انہوں نے مناکحت میں کونا ہی نہیں کی یھر بھی لا ولد۔ آخرا بک کرنیل صاحب کی مس صاحبہ کے جال میں کھینس گئے۔ ترکیب ملازمت کا ارا دہ تھا۔ دریا میں وقیب کی یسفور ایران اختیار کیا۔ وہاں ملازمت کا ارا دہ تھا۔ دریا میں وقیب دیوسیرت نیر فضا بن کر منو دار مہوا : نازی خون تاب نہ لاسکا نخواب ہوتے۔ مصرع۔

ز رقبیب دیوسیرت بخدای پناهم-اب دوسرے بھائی کا حال مسنتے۔ اب ہم پہلے مکان میں نہیں رہتے۔ کو کھی میں رہتے ہیں۔ ہماری سواری میں کھوراہے۔ کم قبیت ادنی درجہ کا میم سواری کے بڑے شوقین - کین سے سوار ہوتے علے آئے ہیں۔ یاس معلی بن عبداللہ کی کو تھی ہے۔ بدافزانس لی جویایاں کے افسریں - سارے سرکاری کھوڑے ہی حنریدتے ہیں۔ سال مجر می ممنی کے نین تین جارجار جگر ہوتے ہیں۔ قطیم کے کھوڑے لاتے ہیں۔ صرف فاص اور دیوانی بی وافل کئے جاتے ہیں۔ رہات بن مصح جانے ہیں۔ افزائش مسل میں کام آتے ہیں۔ کھوڑے کی ان کوبڑی نگاہ ہے۔ سناہ سوار بھی ہیں۔ کھرس ايك ميم صاحب من مهن اتنا شعور نه كفاكه تباسكين - يورين كفين

گھانس کھا تاہے اورسو کھے چنے۔ دن بھرسارے گھریں ہمل لگاتار مہتاہے۔ کمروں میں گھس آتا ہے۔ روٹی مگر اکھاجا تاہے جلیبی اور لڈو کا بڑا شوقین ۔ بڑے سے بچہ تک اُسے چھٹریں کنوتی یک نہیں بدلتا۔ رات کو اکا ٹری بچھاٹ کی مچھ نہیں مبدھتی۔ تھان سے آگے ڈنڈا لگا دیاجا تا ہے۔

آئے ڈنڈالگا دیاجاتا ہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ میرے سکے ما موں کفایت الدخانف اورنگ آباد سے تنظر لیف لا سے میں نے سواری سے لئے گھوٹرا بیش کیا۔ وہ نیار ہوکر آبا۔ یہ سوار ہونے گئے کہی عنوان سواری مذدے باھی مارے۔ کمرکرے۔ کاطنے کو دوڑے ۔جب عاجر آگئے تو ماموں

ماحب شکایت کے کرمیرے باس آئے۔ مجھے بڑاتعجب ہوا۔ لوآج

کھوڑا و ہوانہ ہوگیا۔ میں نے اس کی ان سے بڑی تعرب کی تھی۔ اس کا التا ظہور میں آیا۔ با ہر لکلا تو دسجیتا کیا ہوں کہ عادت کے موافق

جُب جاب كفرات - باس كياج كارا اوراب سامن أن كوسوار

کرادیا ہے کا کان دبائے چلاگیا۔ معلوم ہواکہ سواری سے واسطے مالک کی اجازت کی ضرورت تھی۔

اسی اننامیں صدر محاسب مقرب جنگ بہا در مقستر

ہوتے۔بڑے فاندانی تھے اور بہت شریف گرکانوں کے کتے۔

طاسدول نے کان مجمرد سے -آیس میں دھنی ہوگی- والدنے ترک الذمت كالماده كركيا- بم كواور مارى مال كو بيلے روانه كروبا- بھر خورمال واسباب فروخت كركے ولى آكے - اى رواروى ميں ان کی شرعی جوڑی اور ہارا کھوڑاکوڑیوں کے مول بک گیا-ارا دہ بیکہ جے ماہ تک زھست پر رس کے بھر منیش کی در تواست کردیں گے۔ ياقِمن يانصيب عِنني لكمي بوكي بل عائد كي عند ما درجة خياليم و فلك ورجة خيال - دو تيني كزرني عظ كمقرب جنك على وكردت كي - والدؤن دُنات بوك نوكرى برجا ضرمو كئے - كھوڑا ہاتھ - سے جاجكا تھا۔ بھر بھی اس كی صورت بني ديجهي - فلا جائے كہاں كيا ۔ تيسرے بھائی احمد بن عبداللہ - ان سے ہماراکوئی تعلق نہ تفا۔یہ فوج میں کیتان تھے۔ ان کی دوبیتیاں تھیں۔مکن ہے رکسی لڑکی کی اولادیاتی ہو۔ ع تازه سے یا داورزمانے گذرکے



Title Author Accession No. Issue Borrower's Date Call No. No. Issue ower's Date Alto January & Lashrand Driversky Library. Overdue Charles Will bo Charles de Corte de C Productive The State. S. Sortowers will be being bei STIMOS AT. responsible cor and death. Wille in Their Possession.